درود تاج

کے فضائل و برکات

جادوٹونے کے اثرات اور درود تاج

گناہ کبیرہ کی عادات اور درود تاج

دشمنوں سے حفاظت اور درود تاج

تعلیمی ترقی و کامیابی اور درود تاج

گھریلو پریشانیاں اور درود تاج

[illegible] اور درود تاج

روحانی فیوضات اور درود تاج

جسمانی بیماریاں اور درود تاج

متفرق مسائل اور درود تاج

باطنی امراض اور درود تاج

(تالیف و تحقیق)

محمد مشتاق قادری اُویسی

جیلانی پبلشرز

دکان نمبر B-18 فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی کراچی۔

Ph : 0213-4911580 Cell : 0321-2194314

Scanned with CamScanner

انتساب

درودِ تاج کے الفاظ جن کی مدحت ہیں

اُنہیں کے نام سے منسوب میری ہر تحریر

دعا یہ کی تھی کہ صدقہ درود کا پاؤں

وہ میرا خواب تھا یہ میرے خواب کی تعبیر

احقر العباد محمد مشتاق قادری اُویسی

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	درودِ تاج (محمد مشتاق قادری اویسی)	14
2	درودِ تاج پڑھنے کے آداب	17
3	درودِ تاج اور ذوقِ ادیب	19
4	درودِ تاج	30
5	درودِ تاج کا ترجمہ	32
6	فوائدِ دُرودِ تاج	34
باب نمبر۔1	**گھریلو پریشانیاں اور دُرودِ تاج کی برکات**	35
1	اگر گھر بھر میں نااتفاقی ہو	36
2	میاں بیوی کی ناراضگی	36
3	گھر بھر کو پریشانی کا سامنا ہو تو	37
4	اگر بچے تعلیمی سلسلے سے دور ہوں	37
5	اگر بچے صوم وصلوٰۃ سے دور ہوں	38
6	آوارہ مزاج بچوں کی اصلاح	38
7	اگر بچوں میں فضول خرچی بڑھ جائے	39

8	بچوں کے رشتوں میں رکاوٹ ہو تو	40
9	بچوں کے روشن مستقبل کے لئے	41
10	اگر بیٹے ملازمت کے لئے گھر سے نہ نکلیں تو	41
11	اعلیٰ صلاحیتوں کے باوجود اگر اولاد کو ملازمت نہ ملے	42
12	اگر پورے گھر میں بیماری ہو	43
13	ساس بہو کے جھگڑے کا حل	43
باب نمبر-2	**کاروباری مسائل اور درودِ تاج کی برکات**	45
1	حصولِ ملازمت کا مؤثر عمل	46
2	وسعتِ رزق کا مجرب عمل	46
3	حصولِ رزق کا لاجواب عمل	47
4	ترقی تنخواہ کا بے مثل عمل	47
5	حصولِ خیر و برکت کے لئے	48
6	کاروبار میں وسعت کا عمل	48
7	کاروباری نقصان سے بچنے کے لئے	49
8	شراکت داری میں کامیابی کا حصول	50
9	نیا کاروبار شروع کرنے کے لئے	50
10	اگر چلتا کاروبار ٹھپ ہو جائے	51

11	اگر ملازمین کام چھوڑنا شروع کر دیں	51
12	کاروباری ترقی کا مجرب عمل	52
باب نمبر۔3	**دشمنوں سے حفاظت اور دُرودِ تاج کی برکات**	53
1	دشمنوں سے حفاظت کا عمل	54
2	دشمن کی چالبازیوں سے بچنے کا عمل	54
3	دشمنوں کو مقدمات میں شکست ہو	55
4	دشمنوں سے گھر بھر کی حفاظت	55
5	اگر غلط فہمی کی بناء پر دشمنی ہو تو	56
6	دشمنی کو دوستی میں بدلنا	56
7	حاسدین اپنی آگ میں جلیں	57
8	شریر جنات سے حفاظت	58
باب نمبر۔4	**جادو ٹونے کے اثرات اور دُرودِ تاج کی برکات**	59
1	جادو کا اثر زائل کرنا	60
2	اگر جادو کے ذریعے کاروبار پر بندش ہو	60
3	بچوں کے رشتوں پر بندش ہو تو	61
4	بندشِ اولاد	61

5	اگر جادو کے ذریعے گھر میں لڑائی جھگڑے ہوں	62
6	اگر کپڑے کٹ جائیں یا رقم غائب ہو جائے	63
7	اگر جادو کے ذریعے کام میں رکاوٹ ہو تو	64
8	اگر جادو کے سبب عبادت میں رکاوٹ ہو	64
باب نمبر۔5	**تعلیمی ترقی و کامیابی اور دُرودِ تاج کی برکات**	65
1	برائے افزائشِ حافظہ	66
2	عمل برائے تعلیمی رغبت	66
3	عمل برائے اضافہ و ترقی علم	67
4	حصولِ علم میں آسانی و سہولت کے لئے	67
5	علم و حکمت میں مہارت	68
6	برائے انشراحِ صدر/سینہ کھولنے کے لئے	68
7	امتحان میں کامیابی کے لئے	69
8	تحقیقی و تصنیفی امور میں سہولت	69
باب نمبر۔6	**جسمانی بیماریاں اور دُرودِ تاج کی برکات**	71
1	اگر سر میں مستقل درد رہتا ہو	72
2	آنکھ کے امراض	72

3	کان کے امراض	72
4	کنٹھ مالا کا مرض	73
5	ٹانسلز کا شافی علاج	73
6	اختلاجِ قلب کا علاج	74
7	دل کی ہر قسم کی بیماریوں کا علاج	74
8	ہر قسم کے بخار کا مجرب عمل	75
9	پیٹ کے امراض کا مجرب علاج	76
10	دمہ کا مجرب علاج	77
11	بلڈ پریشر کا علاج	77
12	شوگر کا علاج	78
13	فالج کا شافی علاج	78
14	لقوہ کا علاج	79
15	دردِ گردہ کا علاج	79
16	پتھری کا مفید علاج	79
17	جوڑوں کے درد کا علاج	80
18	دردِ کمر کا شافی علاج	81
19	عرق النساء کا درد	81
20	ٹی بی کا علاج	82

21	کینسر کا مرض	82
22	بواسیر کا مرض	83
23	مردوں کے امراض	83
24	کثرتِ احتلام کا علاج	83
25	جریان کا شافی علاج	84
26	نامردی کا مجرب علاج	84
27	عورتوں کے امراض	85
28	حیض کے امراض	85
29	سیلان الرحم (لیکوریا)	86
30	رحم کے امراض	86
31	جملہ امراض سے شفایابی	87
باب نمبر۔7	**باطنی امراض اور ذُرودِ تاج کی برکات**	88
1	پہلا مرض۔۔۔۔حسد	89
2	دوسرا مرض۔۔۔۔تکبّر	90
3	تیسرا مرض۔۔۔۔ریاء	91
4	چوتھا مرض۔۔۔۔بخل	93
5	پانچواں مرض۔۔۔۔بدگمانی	94

6	چھٹا مرض۔عزت وتعریف اور مرتبے کی خواہش	96
7	ساتواں مرض۔۔۔۔عُجب وخود پسندی	97
8	آٹھواں مرض۔۔۔۔غصے کا اظہار	99
9	نواں مرض۔۔۔۔توکل نہ ہونا	101
10	دسواں مرض۔۔۔۔بے صبری	103
11	گیارہواں مرض۔۔۔۔خوفِ خدا نہ ہونا	105
باب نمبر۔8	**گناہِ کبیرہ کی عادات اور دُرودِ تاج کی برکات**	108
1	پہلا کبیرہ گناہ۔۔۔۔نماز نہ پڑھنا	109
2	دوسرا گناہِ کبیرہ۔۔۔۔والدین کی نافرمانی	110
3	تیسرا گناہِ کبیرہ۔۔۔۔زنا کاری	112
4	چوتھا گناہِ کبیرہ۔۔۔۔سود خوری	113
5	پانچواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔تکبّر کرنا	115
6	چھٹا گناہِ کبیرہ۔۔۔۔شراب نوشی	116
7	ساتواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔جھوٹ بولنا	118
8	آٹھواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔رشوت لینا	119
9	نواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔خیانت کرنا	121
10	دسواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔غیبت	122

باب نمبر۔9	**روحانی فیوضات اور دُرود تاج کی برکات**	125
1	جلائے ایمان کا عمل	126
2	ایمان پر استقامت کا عمل	126
3	ذکر اللہ (عزوجل) کی کثرت	127
4	نیکیوں کی رغبت	128
5	نوافل کی حلاوت	128
6	حلاوتِ قرآنِ عظیم	129
7	وساوس قلبی کا علاج	130
8	تزکیۂ نفس	131
9	صفائے قلب و باطن	131
10	دنیا کی بے رغبتی	132
11	عقیدے میں پختگی کے لئے	132
12	باادب بانصیب	133
13	مبلغینِ اسلام کی پذیرائی	134
14	رویائے صالحہ (اچھے و مبارک خواب)	135
15	حصولِ کشف و انشراحِ صدر	136
16	اصلاحِ احوال و رہنمائے سلوک	136

17	محبتِ الٰہی عزوجل	137
18	عشقِ رسول ﷺ	138
19	زیارت سید الانام ﷺ	139
باب نمبر-10	**متفرق مسائل اور دُرودِ تاج کی برکات**	140
1	معاشرے میں عزت پانے کا عمل	141
2	پسند کی شادی کا عمل	141
3	روٹھے ہوئے دوست کو منانا	142
4	اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو	142
5	قرض کی ادائیگی کا عمل	143
6	وصولی قرض کے لئے	144
7	ظلم سے بچنے کے لئے	144
8	انٹرویو میں کامیابی حاصل کرنے کا عمل	145
9	شادی میں رکاوٹ ہو تو	146
10	اگر بچی پر سسرال میں ظلم ہو	146
11	طلاق رکوانے کے لئے	147
12	حصولِ اولاد کا عمل	148
13	اولادِ نرینہ کا حصول	148

14	مقدمے میں کامیابی کا حصول	149
15	تبادلہ کروانے کا عمل	149
16	تبادلہ رکوانے کا عمل	150
17	غیبی مدد کا حصول	150
18	ذاتی مکان بنانے کا عمل	151
19	تعمیراتی کام میں رکاوٹ کا حل	152
20	مکان یا دکان خالی کروانا	152
21	عشقِ مجازی کا علاج	153
22	قسمت سنوارنے کے لئے	154
23	ذاتی سواری کا حصول	154
24	ہر جائز کام میں کامیابی کے لئے	155
25	حاجات کی تکمیل کا سریع الاثر عمل	156
26	درودِ تاج کی زکوٰۃ	156
27	شرائطِ زکوٰۃ	157
28	درودِ تاج کی زکوٰۃ کے فوائد	158
29	خوشخبری	160

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین اما بعد! فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ط بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

''دُرودِ تاج'' کا نام آتے ہی عاشقانِ رسول (ﷺ) اپنے قلوب و اذہان میں محبتِ مصطفیٰ (ﷺ) کا دریا موجزن پاتے ہیں۔ اور ایسا کیوں نہ ہو کہ درودِ تاج میں عشق و محبت کے وہ دُرِّ بے بہا یکجا ہیں کہ جن کی نظیر ''جوئے شیر'' (دودھ کی نہر) لانے کے مترادف ہے۔

''درودِ تاج'' کے بارے میں یہ تحقیق ''مرتبۂ کمال'' کو پہنچ چکی ہے کہ درودِ تاج کے مصنف حضرتِ سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں اور آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے درودِ تاج کو خاتم النبین شفیع المذنبین (ﷺ) کی بارگاہِ اقدس میں حاضری کے وقت پیش کیا اور عرض کی۔

یا رسول اللہ (ﷺ) اس درود کے لئے منظوری عطا فرمایئے کہ یہ ایصالِ ثواب کے وقت ختم میں پڑھا جائے، حضور سید المرسلین (ﷺ) نے منظور فرمالیا، (درودِ تاج، تحقیق و تشریح ص 80، از سید حسین علی ادیب رائے پوری) اور فرمایا،

اے ابوالحسن! تجھے قیامت کے روز ایک لاکھ میرے امتی کی شفاعت کا حق دیا گیا ہے کہ تو اخلاص و محبت سے مجھ پر بکثرت درود بھیجتا ہے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار ص 527)

الحمد اللہ عزّ وجل! درودِ تاج حضور اکرم شفیع معظم (ﷺ) کی بارگاہ میں درجہ مقبولیت پا چکا ہے اور بارگاہِ مصطفیٰ (ﷺ) سے اس کی سند جاری ہو چکی ہے اور اس بناء پر یہ درودِ تاج سرکارِ ابد قرار (ﷺ) کا پسندیدہ اور محبوب درود ہے۔

درودِ تاج کی حد درجہ مقبولیت کے پیش نظر بزرگانِ دین (رحمھم اللہ اجمعین) نے اسے بطورِ وظیفہ اپنے معمولات میں شامل رکھا اور اپنے مریدین و متوسلین کو بھی اس کی خصوصی اجازت کے ساتھ تلقین خاص فرمائی۔

دنیاوی پریشانیوں سے نجات اور روحانی فیوض و برکات کے حصول کے لئے درودِ تاج صدیوں سے عوام و خواص کے ورد میں شامل چلا آرہا ہے، اکثر بزرگوں نے درودِ تاج کو بطورِ خاص جملہ حاجات کی تکمیل و دفع مصائب میں نہایت مجرب قرار دیا ہے۔ راقم الحروف چونکہ عرصہ دراز سے خدمتِ خلق میں مصروف ہے۔ اور وقتاً فوقتاً احباب کو درودِ تاج مشکلات سے خلاصی اور جملہ حاجات کی تکمیل کے لئے بطور ورد و وظیفہ دیا کرتا ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ اسے حد درجہ کامیاب و مؤثر پایا اسی مقصد کی تکمیل کے لئے ''درودِ تاج کے

مجربات'' میں سے چند برکات ہدیۂ قارئین کرتا ہے۔ اللہ عزّ وجل درودِ تاج کے فضائل و برکات سے ہر خاص و عام کو متمتع فرمائے۔

امین بجاہِ النّبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

فقط والسلام

احقر العباد محمد مشتاق قادری اُویسی

8 رمضان المبارک 1430ھ

بروز اتوار قبل صلوٰۃ العصر

اتحاد ٹاؤن کراچی۔

درودِ تاج پڑھنے کے آداب

☆ درودِ تاج کے خصوصی فوائد اُسی صورت میں حاصل ہونگے کہ جب اسے نہایت خشوع وخضوع اور مخارج کے درستگی کے ساتھ پڑھا جائے۔

☆ درودِ تاج پڑھتے وقت باوضو رہیں تاکہ فیوض و برکات کے حصول میں آسانی ہو۔

☆ درودِ تاج پڑھتے وقت نیت خالص کے ساتھ اپنے مقصد کو پیشِ نظر رکھیں۔

☆ درودِ تاج کی جو تعداد یا مدتِ عمل بتائی جائے اس کی پابندی لازم ہے۔

☆ درودِ تاج کسی ناجائز مقصد کے لئے ہرگز نہ پڑھیں ورنہ مقاصد سے محرومی یقینی ہے۔

☆ درودِ تاج کا ورد شروع کرنے سے قبل فاتحہ پڑھے اور اس کا اجر و ثواب مصنفِ درودِ تاج حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ کی روحِ

مبارکہ کو ایصال کرے۔

☆ درودِ تاج کے ورد کے ساتھ ساتھ نماز پنجگانہ کی پابندی ضروری ہے۔ نماز چھوڑ کر درودِ تاج پڑھنے کی راقم الحروف کی طرف سے اجازت نہیں۔

☆ درودِ تاج کے وظیفہ میں کامیابی کی صورت میں اللہ عزّ وجل کا شکر ادا کرے اور درودِ تاج کی برکات کو دوسروں تک پہنچانے میں حتی الوسع کوشش کرے۔

☆ درودِ تاج صرف حاجات کی تکمیل کے لئے نہ پڑھا جائے بلکہ اسے صبح و شام، چلتے پھرتے، وقتاً فوقتاً پڑھا جائے ان شاء اللہ عزّ وجل محبتِ رسول (ﷺ) میں بے پناہ اضافہ ہو۔

اللہ عزّ وجل عمل کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

درودِ تاج اور ذوقِ ادیبؔ

درودِ تاج کے الفاظ سے متعلق سید حسین علی ادیبؔ رائے پوری کا خوبصورت محبت بھرا انداز۔

ہر اک جہاں کے لئے ہے جو سید السادات
جہاں جس پہ ہے قرباں، درودِ تاج میں ہے

وہ دستگیر، مددگار اور مولانا
وہ بیکسوں کا نگہباں، درودِ تاج میں ہے

وہ نام سن کے جسے جاں نثار کرتے ہیں
وہ جاں نثاروں کا ارماں، درودِ تاج میں ہے

وہ بانٹتے ہیں غلاموں کو تاج عزو شرف
اسی سبب سے یہ عنواں، درودِ تاج میں ہے

وہ شان و شوکت دیکھتا کوئی اس شب
تھی رات صبح پہ خنداں، درودِ تاج میں ہے

نظر اٹھائی جو مرکب نے جانبِ راکب
ہوا ہے جتنا وہ نازاں، درودِ تاج میں ہے

وہ روزِ حشر، وہ دستِ نبی. لواء الحمد
کرم جو ہوگا پھر ارزاں، درودِ تاج میں ہے

بلا کو پھر نہ ملا ٹھہرنے کو کوئی مکان
حضور کا یہ وہ احساں، درودِ تاج میں ہے

وبائے شہر مدینہ نے شہر چھوڑ دیا
گئی کدھر وہ پریشاں، درودِ تاج میں ہے

فلک پہ ابر رہا منتظر کہ حکم تو دیں
چلا وہ سن کے خراماں، درودِ تاج میں ہے

لعابِ دہن سے اندھے بھی ہوگئے بینا
شفاء جو اس میں تھی پنہاں، درودِ تاج میں ہے

کہاں کا رنج و الم ان کے نام لیواؤ
ہر ایک درد کا درماں، درودِ تاج میں ہے

ابو البشر نے اسے عرش پر لکھا دیکھا
تھا اس قدر وہ نمایاں، درودِ تاج میں ہے

تلاش رتبۂ زاغ البصر میں چشمِ خیال
رہا نصیب میں حرماں، درودِ تاج میں ہے

شریک کلمہ طیب مقام اسمِ حبیب
یہ رفعت شہ ذیشاں، درودِ تاج میں ہے

دیا ہے لوح کو اعزاز اور قلم کو شرف
وہ اسم صاحب قرآں، درودِ تاج میں ہے

عرب ہو یا کہ عجم ہے انہیں کی سرداری
یہ اوج شوکتِ ایماں، درودِ تاج میں ہے

بلند عرش ہے لیکن حضور (ﷺ) مجھ میں ہیں
مدینہ اس پہ ہے نازاں، درودِ تاج میں ہے

مہک رہے ہیں سب القاب عطر گل بن کر
یہ ذکر جان بہاراں، درودِ تاج میں ہے

زمین جن کے قدم چوم کر بنی مسجد
وہ ذکر پاکی داماں، درودِ تاج میں ہے

وہ نور جس کا اُجالا محیط کون و مکاں
حرم میں تھا وہ درخشاں، درودِ تاج میں ہے

رُخ رسول وہ شمس الضحیٰ و چشمۂ نور
صحابہ دیکھ کے حیراں، درودِ تاج میں ہے

وہ آئینہ جو دکھائے جمال روئے رسول
وہ مصحف رخ تاباں، درودِ تاج میں ہے

طیور فکر فضا ہائے نیلگوں میں اڑا
مگر مشاہدہ حیراں، درودِ تاج میں ہے

قبائے نور ہدایت جو شب پہ ڈال گئے
یہ داستاں مسلماں، درودِ تاج میں ہے

یہ تیرا سایۂ رحمت، یہ تیری چتر پناہ
ملا جنہیں وہ ہیں شاداں، درودِ تاج میں ہے

وہ معصیت کے شبستاں میں نیکیوں کا چراغ
وہ نور پاکی داماں، درودِ تاج میں ہے

طلوعِ مہر تھی سیرت سیاہی شب میں
گنہ کے گھر ہوئے ویراں، درودِ تاج میں ہے

تمام نبیوں کی امت کے واسطے وہ شفیع
تمام نبیوں پہ احساں، درودِ تاج میں ہے

کرم کی ان کے نہ حد ہے نہ انتہا کوئی
وہ جانِ رحمتِ رحمٰن، درودِ تاج میں ہے

نہ مٹ سکا نہ مٹے گا کسی سے نقش تیرا
خدا ہے تیرا نگہباں، درودِ تاج میں ہے

جہاں تک ان کی رسائی رہے وہ خدمت میں
پھر آگے خود ہی وہ مہماں، درودِ تاج میں ہے

ملا نہ تھا اسے ایسا سوار پہلے کبھی
ہے اس شرف پہ وہ نازاں، درودِ تاج میں ہے

بیان سورہ والنجم و سورۂ اسریٰ
سفر کا ان کے یہ عنوان، درودِ تاج میں ہے

جو عشق ہوتا خرد کا شریکِ بینائی
نہ ہوتا سدرہ پہ حیراں، درودِ تاج میں ہے

یہ وعدہ گاہ ملاقات، وادی حیراں
ہزار معنی پنہاں، درودِ تاج میں ہے

نہ کھل سکا نہ کھلے گا کسی پہ یہ مقصود
یہاں ملائکہ حیراں، درودِ تاج میں ہے

سمجھ سکے نہ جسے فلسفی زمانے کے
وہ رمز آیتِ قرآں، درودِ تاج میں ہے

لتومنن بـــــــہ اور وہ قالو اقررنا
مقام جملہ رسولاں، درودِ تاج میں ہے

بیاں سورۂ احزاب کیا نہیں کافی
سنا رہا ہے جو قرآں، درودِ تاج میں ہے

بہا کے اشک منالو شفیعِ محشر کو
ملیں جو دیدۂ گریاں، درودِ تاج میں ہے

وہ بے وطن نہ رہا جو مدینے آ پہنچا
حضور سب کے نگہباں، درودِ تاج میں ہے

بنے گا سایۂ رحمت اسی لقب کے طفیل
تمام حشر کا میداں، درودِ تاج میں ہے

جو ایک پل نہ دکھائی دیتے تو ہوجائیں
وہ لوگ چاک گریباں، درودِ تاج میں ہے

وہ سامنے نہیں، بینائی چھین لے یا رب
یہ آنکھ والوں کا ارماں، درودِ تاج میں ہے

وہ معرفت کے گلستان میں چشمۂ خاور
وہ سوز آتشِ عرفاں، درودِ تاج میں ہے

انہیں تھا فقر پہ ناز اور خدا کو ان پر ناز
فقیر سارے ہیں نازاں، درودِ تاج میں ہے

وہ اپنے چاہنے والوں کے طاق دل کے چراغ
یہ شان خاک نشیناں، درودِ تاج میں ہے

وہ اہلِ فقر غریب الدیار اور مسکین
حضور جن کے ہیں درماں، درودِ تاج میں ہے

حضور سید و سردار خواجۂ عالم
ہیں جن و انس پہ یکساں، درودِ تاج میں ہے

وہ بیت اقدس و کعبہ مدینہ، عرش و فلک
سب ان کی شان کے عنواں، درودِ تاج میں ہے

امام قبلہ کی مرضی پہ قبلہ چھوڑ دیا
سبب، حبیب ہو شاداں، درودِ تاج میں ہے

اگر وسیلہ کوئی ہے گناہ گاروں کا
بس ان کا سایۂ داماں، درودِ تاج میں ہے

مقام قاب و قوسین میں کماں بن کر
وہ قرب حضرت یزداں، درودِ تاج میں ہے

خدا کے ذکر میں شامل نبی کا ذکرِ جمیل
ہے شرق و غرب میں یکساں، درودِ تاج میں ہے

ہمیں بھی ان کی محبت کا جام بھر کے ملے
حضور جن پہ ہیں نازاں، درودِ تاج میں ہے

یہ جن و انس بھی ان کی پناہ گاہ میں ہیں
انہیں کا خود ہے یہ فرماں، درودِ تاج میں ہے

سلام کنیت سرورِ دو عالم پر
بنا ادب کا جو عنواں، درودِ تاج میں ہے

حضور کے اب وجد سب نجات یافتہ تھے
ہے مومنوں کا یہ ایماں، درودِ تاج میں ہے

ہر ایک راز سے پردہ اٹھا رہے ہو ادیبؔ
کوئی تو بات ہو پنہاں، درودِ تاج میں ہے

بدن پہ ڈالے ہر ایک لفظ جامۂ احرام
بہ پیش رحمت رحمٰن، درودِ تاج میں ہے

وہ جس نے خاک کے ذرّوں کو لمسِ پا دے کر
بنایا لعل بدخشاں، درودِ تاج میں ہے

ادیبؔ سر پہ اٹھائے پھروں گا محشر میں
کہ اس کا سارا ہی ساماں، درودِ تاج میں ہے

حضور سید المرسلین (ﷺ) کی ظاہری حیات کے سن کی نسبت سے درودِ تاج کے فضائل میں تریسٹھ اشعار۔ (سبحان اللہ)

درودِ تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ

وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ

فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَہَّرٌ

مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسُ الضُّحٰی بَدْرُ الدُّجٰی صَدْرُ الْعُلٰی

نُوْرُ الْھُدٰی کَھْفُ الْوَرٰی مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَمِیْلُ الشِّیَمِ شَفِیْعُ

الْاُمَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ

خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی

مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ

الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

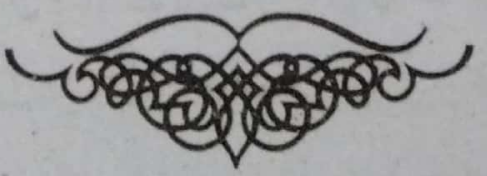
وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا

فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ

الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔



درودِ تاج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمہ

اے اللہ! عزوجل رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ، تاج ومعراج والے، بُراق اور بلندی والے پر، بلیات ووباء، قحط ومرض، دُکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے پر، جن کا اسمِ گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور اللہ عزوجل کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوحِ محفوظ اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسم مبارک ہر عیب سے مبّرا، خوشبو کا منبع، انتہائی پاکیزہ، نور علی نور، اپنے گھر اور حرم (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودھویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے نور، مخلوق کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق و عادات والے، امتوں کی شفاعت کرنے والے، سخاوت اور کرم کے والی پر دُرود وسلام اور اللہ عزوجل ان کا محافظ ہے جبریل امین خادم ہیں اور بُراق سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے اور قاب قوسین (کمال قرب الٰہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کمال قرب الٰہی وہی مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے

تمام رسولوں کے سردار، تمام انبیاء کے بعد آنیوالے، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے، مسافروں اور اجنبیوں کے غمگسار، تمام جہانوں پر رحم فرمانے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جملہ ہائے عارفوں کے سورج سالکوں کے چراغ، مقربین کی شمع، فقیروں پردیسیوں اور مسکینوں سے محبت والفت رکھنے والے، جنات اور انسانوں کے سردار، حرم مکہ اور حرم مدینہ کے نبی، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیا و آخرت میں ہمارے لئے وسیلہ، قاب قوسین کی نوید والے، مشرقوں اور مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جملہ جن وانس کے والی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبداللہ، اللہ عزوجل کے نور میں سے عظمت و رفعت والے نور پر درود وسلام، ان کے نورِ جمال کے عاشقو، خوب صلاۃ و سلام بھیجو ان کی ذات والا صفات پر اور ان کی آل واصحاب پر۔

فوائدِ دُرودِ تاج

درودِ تاج کے فضائل و برکات سے متعلق کچھ تحریر کرنا سورج کو چراغ دکھانے کی مثل ہے درودِ تاج دنیاوی اعتبار سے ہر حاجت و مصیبت میں بے انتہا خصوصیات کا حامل ہے اور اُخروی لحاظ سے بھی بے شمار بھلائیوں کا ضامن ہے۔

دنیاوی اعتبار سے درودِ تاج گھریلو پریشانیوں، کاروباری مسائل، حصولِ علم و معرفتِ، ظاہر و باطن، دشمنوں سے حفاظت، بیماریوں سے شفایابی، جادو ٹونے سے حفاظت، معاشرتی مسائل میں تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

اخروی لحاظ سے درود تاج نہایت بابرکت و باعث رفع درجات کا باعث ہے۔ جیسے قبر و حشر میں امان، دنیاوی زندگی میں اخروی کامیابیوں کی پیش رفت، رضائے الٰہی عزّ وجل و محبتِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور بے شمار اعلیٰ درجات کے حصول کے ذرائع وغیرہ۔

آیئے کچھ تفصیل سے درود تاج کی برکات کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

باب نمبر۔1

گھریلو پریشانیاں

اور

دُرودِ تاج کی برکات

اگر گھر بھر میں نا اتفاقی ہو

گھر میں نا اتفاقی کو دور کرنے اور اسے اتحاد و اتفاق میں تبدیل کرنے کے سلسلے میں **درودِ تاج** کا یہ عمل نہایت مفید ہے۔

بعد نماز فجر قبلہ رو بیٹھ کر اول و آخر 11 بار درودِ ابراہیمی کے درودِ تاج کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے اسے کسی بڑی بوتل میں ڈال دیں اور تمام گھر والوں کو اس میں سے پلائیں اور پانی ختم کر دیں۔ دوسرے دن نیا پانی دم کرنا ہے۔ انشاءاللہ عزّ وجل اکیس دن کے عمل سے پورا گھرانہ قدرتی طور پر نہایت اتفاق و اتحاد سے باہم شیر و شکر ہو کر رہے۔

میاں بیوی کی ناراضگی

اکثر اوقات ذرا ذرا سی بات پر میاں بیوی میں شدید اختلافات ہو جاتے ہیں اور یہ ناراضگی طول پکڑ جائے تو پورا گھر شدید انتشار کا شکار ہو جاتا ہے ایسے نازک لمحات میں درودِ تاج کا عمل حیرت انگیز فوائد کا حامل ہے۔

قبل طلوعِ آفتاب قبلہ رو بیٹھ کر اول و آخر سات بار درودِ پاک اور درودِ تاج بائیس مرتبہ پڑھ کر قدرے شکر یا چینی پر دم کر کے انہیں (میاں بیوی) کو استعمال کرائیں انشاءاللہ عزّ وجل ایک ہفتے کے عمل سے بے حد فائدہ ہو اور ناراضگی کا خاتمہ ہو۔

گھر بھر کو پریشانی کا سامنا ہو تو

بعض اوقات کچھ ناگہانی آفات و بلیات کی بناء پر گھر بھر کو مختلف قسم کی پریشانیوں کا سامنا رہتا ہے جب اس معاملے میں کوئی بہتری کی صورت نہ بن رہی ہو تو ایسے میں درودِ تاج کا ورد کرنا مجرب ہے۔

بعد نماز مغرب پاکیزہ مقام پر قبلہ رو کھڑے ہو کر درودِ تاج کو ذرا بلند آواز میں اکیس بار ورد کریں اور عمل کے اختتام پر وہیں کھڑے ہو کر چاروں طرف دم کر دیں۔ ان شاء اللہ عزّوجل ایک ہی ہفتے میں پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہو۔ (مدتِ عمل: اکیس یوم)

اگر بچے تعلیمی سلسلے سے دور ہوں

ماں باپ کی لاکھ کوشش کے باوجود بھی اگر بچے تعلیمی سلسلے سے دور ہوں اور تعلیم میں دلچسپی نہ لیتے ہوں تو اس پریشانی سے نجات کے لئے درودِ تاج نہایت موثر کردار ادا کرتا ہے۔

بعد نماز فجر اور رات سونے سے قبل ایک گلاس پانی پر اکیس بار درود تاج پڑھیں پھر ایک سو ایک بار **یَا عَلِیْمُ** اور آخر میں گیارہ بار درودِ تاج پڑھ کر پانی دم کر کے وہی پانی ایک ہفتے تک بچوں کو پلائیں۔ انشاء اللہ عزّوجل تعلیمی

سلسلہ پھر سے شروع ہو جائے گا۔ (مدتِ عمل: سات ہفتہ)

اگر بچے صوم وصلوٰۃ سے دور ہوں

دینی شعور رکھنے والے والدین کی آرزو ہوتی ہے کہ ان کے بچے بھی مکمل طور پر صوم وصلوٰۃ (یعنی نماز روزے) کے پابند ہوں مگر اکثر اوقات معاملہ اس کے برعکس دکھائی دیتا ہے۔ اس پریشانی کا حل درودِ تاج میں موجود ہے۔

روزانہ عصر کی نماز کے بعد درودِ تاج اکیس بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے وہ بچوں کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ عزّ وجلّ گیارہ دن کے عمل سے بچے از خود نماز، روزے کی طرف مائل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ (مدتِ عمل: تا حصولِ مراد)

آوارہ مزاج بچوں کی اصلاح

صحبتِ بد کی وجہ سے اکثر نیک، پرہیزگار ماں باپ کے بچے بھی بُری عادات میں گرفتار دکھائی دیتے ہیں کہ جن کی وجہ سے اکثر اوقات والدین کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے والدین کو چاہئے کہ خلوصِ دل سے درودِ تاج کے مندرجہ ذیل عمل پر کاربند رہیں۔

ہر فرض نماز کے بعد تین بار درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں اولاد کی روحانی بالیدگی اور نیک نامی کی دعا کریں۔ انشاء اللہ عزّ وجل چند دنوں کے عمل سے اولاد قدرتی طور پر اصلاح کی طرف مائل ہونا شروع ہو جائے گی۔

اگر بچوں میں فضول خرچی بڑھ جائے

دورِ حاضر کے اکثر والدین بچوں میں بڑھتی ہوئی فضول خرچیوں کی وجہ سے سخت اذیت میں مبتلا ہیں۔ ایک طرف کم آمدنی میں مہنگائی کا بازار گرم اور دوسری جانب بچوں کی خواہشات ختم ہونے کا نام نہیں لیتیں۔ اس حالت میں ایک ایماندار انسان اپنی آمدنی کی قلت اور موجودہ خواہشات کی کثرت سے سخت پریشان ہو جاتا ہے اور بالآخر اس کے ذہن میں شیطانی وسوسے آنا شروع ہو جاتے ہیں اور یوں وہ پاکیزہ رزقِ حلال سے مالِ حرام کی جانب ہاتھ بڑھانے لگتا ہے۔ اس پریشان حالی میں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے درودِ تاج کے اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ عزّ وجل اولاد میں فضول خرچیوں کی نحوست ختم ہو جائے گی اور آمدنی میں بھی برکت رہے گی۔

روزانہ بعد نماز تہجد جب بچے سوئے ہوں ان کے سرہانے کھڑے ہو کر

ہلکی آواز میں درود تاج پندرہ بار پڑھ کر ان پر دم کر دے اور دعا مانگ کر عمل ختم کر دے۔ اس عمل میں ناغہ نہ ہو۔ بفضلہٖ تعالیٰ اکیس دن کے عمل سے بچوں میں فضول خرچی کی عادت ختم ہو جائے گی۔

☆☆☆ اگر اولاد خود یہ عمل پڑھے تو انہیں سوچنا چاہئے کہ ان کی ناجائز خواہشات کی بناء پر ان کے والدین حرام اور ناجائز کاموں کی جانب بڑھ رہے ہیں۔

بچوں کے رشتوں میں رکاوٹ ہو تو

والدین کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بچے جوانی میں قدم رکھیں تو ان کے لئے کوئی معقول رشتہ آجانا چاہئے اور اس سلسلے میں وہ کافی پریشان بھی رہتے ہیں مگر بعض اوقات بچوں کی عمر میں اضافہ کے ساتھ رشتۂ صالحہ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی اس مسئلے کے لئے درودِ تاج کا ورد نہایت موثر ہے۔

بعد نماز فجر اور مغرب قبلہ رو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ درودِ تاج اور 129 بار **یَا لَطِیْفُ** پڑھ کر بچوں کے اچھے رشتہ کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ عزّ وجل گیارہ سے بائیس دن کے اندر کہیں نہ کہیں سے کوئی معقول رشتہ ضرور آئے گا۔

☆ رشتہ صالحہ کے لئے راقم الحروف نے ایک جامع نقش تحریر کیا ہے خواہشمند حضرات فی سبیل اللہ حاصل کر سکتے ہیں۔

بچوں کے روشن مستقبل کے لئے

بچوں کے روشن مستقبل کی فکر کن والدین کو نہیں ہوتی ہر ماں باپ کی تمنا ہوتی ہے کہ ان کی اولاد مستقبل میں نہایت اعلیٰ مقام حاصل کرے اور اس سلسلے کے لئے وہ ہر طرح کی قربانیوں کے لئے ہمیشہ تیار رہتے ہیں مذکور جدوجہد کے ساتھ درودِ تاج کا ورد عظیم الشان کامیابی کی ضمانت ہے۔

اس مقصد کی نیت سے روزانہ کسی بھی وقت اکتالیس بار درودِ تاج پڑھ کر بچوں کے روشن مستقبل کے لئے دعا کریں۔

انشاء اللہ عزّ وجل چند ہفتوں کے عمل سے منزل قریب دکھائی دے اور گوہرِ مراد ہاتھ آئے۔

اگر بیٹے ملازمت کے لئے گھر سے نہ نکلیں تو

اولاد جوان ہو جائے تو والدین پر امید چہروں سے ان کی طرف دیکھتے اور تمنا کرتے ہیں کہ ان کی اولاد حصولِ ملازمت کے بعد ان کے بڑھاپے کا سہارا بنیں۔ مگر ایسا بھی دیکھنے اور سننے میں آتا ہے کہ بیٹے جوان ہو کر

معاشرتی برائیوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور حصولِ ملازمت کا خیال اپنے ذہن سے نکال دیتے ہیں جس سے والدین کو نہایت اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں والدین کو چاہیئے کہ وہ درودِ تاج کے ذریعے بارگاہِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) سے مدد طلب کریں۔

چاہیئے کہ روزانہ کسی نماز کے بعد قبلہ رو کھڑے ہوکر بارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر تصور میں بیٹوں پر دم کردے۔ اور اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں ان کی اصلاح کے لئے دعا کریں۔ ان شاء اللہ عزّ وجل ایک ماہ کی قلیل مدت میں بیٹے کام کاج پر جانا شروع کردیں گے۔ (مدت عمل: اکتالیس یوم)

اعلیٰ صلاحیتوں کے باوجود اگر اولاد کو ملازمت نہ ملے

والدین کی زندگی کا سب سے بڑا خواب یہی ہوتا ہے کہ اس کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے کسی اچھی جگہ ملازم ہوکر ان کی خواہشات کا خیر مقدم کریں۔ اس مقصد کے لئے وہ اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی اپنی اولاد پر خرچ کردیتے ہیں مگر اکثر اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل نوجوانوں کو معقول ملازمت نہیں ملتی کہ جس سے والدین کی امیدوں کے چراغ گل ہونے پر آجاتے ہیں۔

ایسی حالت میں والدین کو چاہیئے کہ وہ روزانہ بعد نماز عشاء اکہتر مرتبہ

درودِ تاج پڑھ کر اپنی اولاد کی بہترین ملازمت کے لئے دعا کریں۔ انشاءاللہ عزّ وجل بہت جلد کوئی نہ کوئی معقول ملازمت ضرور حاصل ہو۔

(مدتِ عمل: اکتالیس یوم)

اگر پورے گھر میں بیماری ہو

بعض اوقات گھر میں بیماری اس طرح داخل ہوتی ہے کہ نکلنے کا نام نہیں لیتی، ایک مریض قدرے بہتر محسوس ہوتا ہے تو دوسرا فرد کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہو کر بستر پر پڑ جاتا ہے ایسی صورتحال میں درودِ تاج کا یہ عمل نہایت صحت بخش ہے۔

روانہ کسی وقت درودِ تاج تینتیس مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے گھر کے سارے افراد کو پلائیں اور مسلسل گیارہ دن عمل کریں۔ انشاءاللہ عزّ وجل اس عمل کی برکت سے بیماری و لاچاری پورے گھر سے رخصت ہو۔

ساس بہو کے جھگڑے کا حل

اچھے خاصے ہنستے بستے گھر میں اچانک ساس بہو کے جھگڑے سر اٹھانا شروع کر دیتے ہیں اور گھریلو ناچاقی میں سب سے زیادہ خطرناک یہی جھگڑا

ہے کہ جس کے باعث اکثر گھر اجڑ کر ویران ہو جاتے ہیں اس نا اتفاقی کو دور کرنے کے لئے درودِ تاج نہایت لاجواب ثابت ہوتا ہے۔

بروز جمعۃ المبارک کسی میٹھی چیز پر اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر ساس بہو دونوں کو کھلا دیں انشاء اللہ عزّ وجل دونوں کی نا اتفاقیاں غلط فہمیاں اور ناچاقیاں ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیں اور گھر میں ماں بیٹی جیسا ماحول پیدا ہو۔ کم از کم سات بار یہ عمل کرنا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

باب نمبر۔2

کاروباری مسائل

اور

دُرودِ تاج کی برکات

حصولِ ملازمت کا مؤثر عمل

اگر بسیار تگ ودو کے باوجود کوئی معقول ملازمت نہ ملے تو اس پریشانی سے نجات کے لئے درودِ تاج کا عمل اس پریشانی سے چھٹکارہ کی بہترین صورت ہے۔

روزانہ بعد نماز فجر درودِ تاج اکیس بار پڑھ کر حصولِ ملازمت کی دعا کرے اور وقتِ مناسب پر حصولِ ملازمت کے لئے گھر سے نکلے اگر درودِ تاج زبانی یاد ہو جائے تو راستے بھر کھلا ورد کرتا رہے، انشاء اللہ عزّ وجل ایک ہی ہفتے کے عمل سے ملازمت کی نعمت میسر آئے۔

(مدتِ عمل: تا حصولِ مراد)

وسعتِ رزق کا مجرب عمل

تنگی معاش کی صورت میں درودِ تاج کا ورد وسعتِ رزق کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

بعد نمازِ مغرب ایک مرتبہ سورۂ واقعہ اور ستائیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر وسعتِ رزق کے لئے دعا کرے اور بعد نمازِ فجر بھی تین مرتبہ درودِ تاج پڑھنا معمول بنالے، اللہ عزّ وجل کے فضل وکرم سے رزقِ حلال میں بے پناہ

وسعت ہو۔ اس عمل کی کوئی مدت نہیں جب تک چاہے معمول رکھ سکتا ہے۔

حصولِ رزق کا لاجواب عمل

بحالیٔ ملازمت کے باوجود اگر کوئی رزقِ حلال میں کمی محسوس کرے تو اُسے چاہئے کہ درودِ تاج کو اپنا وظیفہ بنالے انشاءاللہ عزّ وجل اپنی مراد کو بہت جلد پہنچے۔

دن بھر چلتے پھرتے درودِ تاج کو ایک سو گیارہ کی تعداد میں ورد کرے اور اپنے اس عمل میں ناغہ نہ کرے وہ برکت اور رزق ملے کہ شمار میں نہ آئے۔

ترقی تنخواہ کا بے مثل عمل

جو شخص حصولِ معاش کے بعد تنگدسی کا شکار ہو گیا ہو کہ جس کی بناء پر گھریلو اخراجات پورے نہ ہوں اور نہ ہی مالِ حرام کی طرف آنکھ اٹھائے تو ترقی تنخواہ کی خواہش کے لئے درودِ تاج کا عمل نہایت کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چاہئے کہ بروزِ جمعۃ المبارک بعد نمازِ جمعہ یا عصر درودِ تاج اکیس بار پڑھ کر اپنی تنخواہ میں اضافہ کے لئے بارگاہِ الٰہی عزّوجل میں دعا کرے۔ انشاء اللہ عزّ وجل تین سے سات جمعہ کے عمل سے تنخواہ میں حتی الوسع ترقی ہو۔

حصولِ خیر و برکت کے لئے

رزقِ حلال میں برکت کے لئے بعض اوقات ایسے ایسے طریقے استعمال کئے جاتے ہیں کہ جنہیں پڑھ، سن کر حیرت ہوتی ہے اور اس سلسلے میں اس بات کا خیال نہیں رکھا جاتا کہ یہ طریقے کار جائز بھی ہیں یا نہیں برائے خیر و برکت درودِ تاج کا مندرجہ عمل نہایت مؤثر ثابت ہوا ہے۔

جب تنخواہ ملے یا گھر میں پیسے آئیں تو استعمال سے قبل باوضو حالت میں سامنے رکھ کر اکیس بار درودِ تاج پڑھ کر حصولِ خیر و برکت کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ عزّ وجل اس عمل کی برکت سے ایسے ایسے واقعات مشاہدہ میں آئیں کہ عقل حیرت زدہ رہ جائے۔

(فائدہ) ہر ماہ پابندی سے تنخواہ میں سے کچھ نہ کچھ صدقہ کرتا رہے تاکہ برکات قائم رہیں۔

کاروبار میں وسعت کا عمل

جائز اور حلال کاروبار کو وسیع کرنے کی تمنا کوئی غیر شرعی نہیں ہاں اس کا استعمال جائز و حلال کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے درودِ تاج کا ورد نہایت مجرب ہے۔

بعد نمازِ عشاء غسل کرے اور نیا لباس زیب تن کرے، قبلہ رو بیٹھ کر درودِ تاج ایک سو گیارہ بار ورد کرے اور عمل کے اختتام پر اپنے مقصد کے لئے دلجمعی سے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزّ وجل چالیس دن کے عمل سے دلی مقصد حاصل ہو۔ کامیابی کے بعد اللہ عزّ وجل کا شکر ادا کرے اور کفرانِ نعمت سے دور رہے۔

کاروباری نقصان سے بچنے کے لئے

اگر جائز و حلال کاروبار میں نقصان کا اندیشہ ہو یا نقصان ہو چکا ہو تو اس کے ازالہ کے لئے درودِ تاج کا ورد نہایت مفید اور آزمودہ ہے۔

چاہئے کہ بعد نمازِ عشاء دو رکعت نفل ادا کریں اور بعد نفل گیارہ بار استغفار پڑھے اور اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھے اور عمل کے اختتام پر کاروباری نقصان سے بچنے اور خدانخواستہ مبتلا ہونے کی صورت میں ازالہ نقصان کی دعا کرے۔ انشاء اللہ عزّ وجل اکیس دن کے عمل سے اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ کاروباری نقصان سے محفوظ رہے اور گذشتہ نقصان کا ازالہ ہو۔

نوٹ: اس عمل کا کسی پر اظہار نہ کرے۔

شراکت داری میں کامیابی کا حصول

بعض اوقات شراکت داری میں کامیابی کے حصول کے ساتھ ساتھ بھاری نقصان کا بھی اندیشہ رہتا ہے کہ اکثر اس میں ایمانداری اور اخلاص مفقود نظر آتا ہے لہٰذا شراکت داری میں کامیابی کے حصول اور نقصان سے بچنے کے لئے درودِ تاج کا بلاناغہ ورد نہایت مفید ہے۔

بعد نمازِ عشاء اور فجر اکیس بار درودِ تاج پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے، انشاء اللہ عزوجل شراکت داری میں کامیاب و کامران ہو۔

نیا کاروبار شروع کرنے کے لئے

نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے استخارہ اور مفید مشوروں کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کا عمل نہایت پر اثر ہے۔

کاروبار شروع کرنے سے قبل سات رات مسلسل بعد نمازِ عشاء درودِ تاج کو ستر بار پڑھ کر کاروبار میں برکت اور کامیابی کے لئے دعا کرے اور اس دوران دن بھر چلتے پھرتے درودِ تاج کا بکثرت ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات راتوں کے عمل سے نیا کاروبار نہایت شاندار طور پر ترقی کی منازل طے کرے اور حیرت انگیز برکات کا مشاہدہ ہو۔

اگر چلتا کاروبار ٹھپ ہو جائے

اکثر دیکھا گیا ہے کہ چلتا ہوا کاروبار نہایت کامیابی کے بعد اچانک ٹھپ ہو جاتا ہے کہ جس کی وجہ سمجھ سے بالا رہتی ہے ایسی صورت میں دوبارہ کامیابی کے حصول کے لئے درودِ تاج کا ورد نہایت شاندار ترقی کا ضامن ہے۔

کاروبار کی جگہ کسی صحیح خواں سے درودِ تاج اکتالیس مرتبہ ذرا اونچی آواز میں پڑھائے اور مسلسل گیارہ یوم تک اس عمل کی پابندی کرے۔ انشاء اللہ عزّ وجل کاروبار دوبارہ چلنا شروع ہو جائے گا اور پہلے سے زیادہ فائدہ مند ثابت ہو۔

☆ نماز پنجگانہ یا جماعت کی پابندی شرط ہے۔

اگر ملازمین کام چھوڑنا شروع کر دیں

جادو، اثرات یا کسی بھی سبب سے اگر ملازمین کام چھوڑنا شروع کر دیں تو چلتا ہوا کاروبار رکنا شروع ہو جاتا ہے اس پریشانی کے عالم میں درودِ تاج کا ورد کرنا نہایت ضروری ہے۔

بعد نمازِ عصر کاروبار کی جگہ درودِ تاج پچیس بار پڑھ کر ملازمین کی واپسی

کے لئے دعا کریں۔ انشاءاللہ عزّ وجل بفضلہٖ تعالیٰ بہت جلد سارے ملازم واپس آئیں اور آئندہ اس قسم کی مشکلات سے واسطہ نہ پڑے۔

کاروباری ترقی کا مجرب عمل

کاروبار کو مزید ترقی دینے کے لئے ہر صاحبِ رزق رات دن مختلف زاویوں سے سوچتا ہے اور کاروباری ترقی نصیب سے ملتی ہے۔ نصیب بہتر بنانے اور کاروبار پھیلانے کے لئے درودِ تاج ایک درِ بے بہا کا درجہ رکھتا ہے۔

روزانہ بعد نمازِ مغرب ایک مرتبہ سورۂ ملک ایک مرتبہ سورۂ واقعہ اور اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر ترقی کاروبار کے لئے خلوصِ دل سے دعا کرے۔ انشاءاللہ عزّوجل ایک ماہ کی قلیل مدت میں ترقی کے راستے کشادہ ہونا شروع ہو جائیں گے۔ چاہئے کہ اس عمل میں ناغہ نہ کرے۔ اگر بعد نمازِ مغرب وقت نہ ملے تو سونے سے پہلے تک کسی بھی وقت عمل کیا جا سکتا ہے۔

(مدتِ عمل: تا حصولِ مراد)

باب نمبر-3

دشمنوں سے حفاظت

اور

دُرودِ تاج کی برکات

دشمنوں سے حفاظت کا عمل

دشمنوں سے حفاظت کے لئے اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں دست بدعا رہنا نہایت ضروری ہے اگر دشمن مختلف حیلے بہانوں سے پریشان کرتا ہو تو ایسی حالت میں اللہ عزّ وجل کے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنا اور وہ بھی درودِ تاج اس مصیبت سے چھٹکارہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔

بعد نمازِ عشاء جملہ دشمنوں کی مغلوبی کی نیت سے درودِ تاج اکتالیس مرتبہ پڑھنا نہایت مفید اور کارآمد ہے۔ نام لینے کی حاجت نہیں فقط تصور ہی کافی ہے۔ عمل کے اختتام پر دعا کرنا لازمی ہے۔ (مدتِ عمل: اکتالیس یوم)

دشمن کی چالبازیوں سے بچنے کا عمل

اگر دشمن مختلف حیلے بہانے اور چالبازی سے ناجائز معاملات میں پھنسانا چاہتا ہو اور اس سے نجات کی کوئی صورت نہ بن رہی ہو تو ایسے کڑے وقت میں درودِ تاج کا سہارا پریشانیوں سے چھٹکارہ ثابت ہوتا ہے۔

چاہئے کہ روزانہ بعد نماز فجر درودِ تاج گیارہ مرتبہ پڑھ کر دشمنوں کی جانب دم کر دے۔ انشاء اللہ عزّ وجل دشمنوں کی تمام چالبازیاں اور ہتھکنڈے بے زور ثابت ہوں۔ مگر عمل قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھیں۔

(مدتِ عمل تا حصولِ مراد)

دشمنوں کو مقدمات میں شکست ہو

بعض لوگ ناجائز طور پر شرفاء کو پریشان کرنا شروع کر دیتے ہیں اور مختلف ناجائز مقدمات میں مبتلا کر دیتے ہیں ایسی صورت میں ناجائز مقدمات سے برأت کے لئے درودِ تاج کا بلاناغہ ورد کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے اور دشمنوں کو شکستِ فاش سے دوچار کرتا ہے۔

روزانہ بعد نمازِ مغرب قبلہ رو کھڑے ہو کر ذرا بلند آواز میں درودِ تاج کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دشمنوں کی شکستِ فاش کے لئے بارگاہِ الٰہی عزّوجل میں خلوصِ دل سے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزّ وجل اگر دشمن ناجائز مقدمات کے ذریعے پریشان کرے گا تو شکستِ فاش سے دوچار ہو کر بے عزت و بے مراد ہو۔ (مدتِ عمل: تا حصولِ مراد)

دشمنوں سے گھر بھر کی حفاظت

بعض اوقات عاقبت نا اندیش اہل عزت و وقار سے ناجائز دشمنی مول لے کر اُن کے پورے گھر بھر کو یرغمال بنا لیتے ہیں ایسی مصیبت سے نکلنے کے لئے درودِ تاج کا یہ عمل نہایت مفید ہے۔

روزانہ بعد نمازِ عشاء درودِ تاج اکیس مرتبہ پڑھ کر پورے گھر پر انگلی کے

اشارے سے حصار قائم کر دے اور دشمنوں سے حفاظت کا تصور کرے۔ اس عمل کی بدولت دشمن لاکھ کوشش کے باوجود پڑھنے والے کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔

(مدتِ عمل: تا حصولِ مراد)

اگر غلط فہمی کی بناء پر دشمنی ہو تو

اکثر اوقات غلط فہمی کی بناء پر دشمنیاں کھڑی ہو جاتی ہو اور اس کے نتیجے میں قتل و غارت کا بازار گرم رہتا ہے اس معاملے میں درودِ تاج کا ورد غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے نہایت موثر ہے۔

بعد نمازِ فجر اور ظہر درودِ تاج اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دوسرے فریق پر تصور میں دم کر دے۔ انشاء اللہ عزوّ جل چند دنوں کے عمل سے غلط فہمیاں دور ہونا شروع ہو جائیں اور آہستہ آہستہ دشمنی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

(مدتِ عمل: تا حصولِ مراد)

دشمنی کو دوستی میں بدلنا

بعض دفعہ ایسی دشمنی قائم ہو جاتی ہے کہ نسل در نسل خون بہتا چلا آتا ہے کہ جن سے دونوں فریقین کے لواحقین سخت اذیت میں مبتلا ہو جائے ہیں اور

وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح یہ دشمنیاں ختم ہو جائیں اور صلح کا پرچم بلند ہو تا کہ مزید بے گناہ لوگوں کا ناحق خون نہ بہے۔

ایسی صورتحال میں کسی ایک فریق کو چاہئے کہ روزانہ بعد نمازِ عصر درودِ تاج ستر مرتبہ پڑھ کر غائبانہ طور پر دوسرے فریق پر دم کر دے۔ اور ایک گلاس پانی پر بھی دم کرے اور یہ پانی اپنے تمام گھر والوں کو پلائے۔ مسلسل گیارہ سے اکیس دن کے عمل سے یہ برسوں کی دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی۔ مدتِ اختتام پر کسی ثالث کو پیغام امن دے کر فریق ثانی کی جانب روانہ کریں انشاء اللہ الرحمٰن امن وامان اور بھائی چارہ قائم ہو۔

☆ صلح ہونے پر کچھ شیرینی پہ فاتحہ پڑھ کر بچوں میں تقسیم کریں۔

﴿حاسدین اپنی آگ میں جلیں﴾

حدیثِ پاک ہے کل ذی نعمۃ محسود یعنی "ہر ذی نعمت حسد کیا جاتا ہے" اکثر دیکھا گیا ہے کہ جس بندے کو بے شمار نعمتیں حاصل ہوں تو ان نعمتوں پر کچھ لوگ ناگواری کا اظہار کر کے حسد میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور وہ اس ذی نعمت کو دن رات پریشان دیکھنے کے تمنائی نظر آتے ہیں۔

یاد رہے جس طرح نظرِ بد سے بنا بنایا کام بگڑ جاتا ہے اسی طرح حسد کے اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔

اس پریشانی کے عالم میں درودِ تاج کا ورد اک نعمت بے بہا ثابت ہوتا ہے۔

بعد نمازِ فجر اور مغرب گیارہ بار درودِ تاج پڑھ کر اپنی جملہ نعمتوں کی حفاظت کے لئے دعا کریں۔ اس عمل کی برکت سے کسی نعمت میں کوئی خرابی نہ آئے گی اور حسد کرنے والے اپنی آگ میں جلتے رہیں گے۔

شریر جنّات سے حفاظت

ظاہری دشمنوں کی طرح باطنی دشمن (شیاطین و جنات) بھی انسان کو نقصان پہنچانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں اور کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے لہٰذا اگر کوئی شخص شیاطین جنات کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ درودِ تاج کو اپنی ڈھال بنائے۔

روزانہ بعد نمازِ فجر گیارہ بار درودِ تاج ذرا بلند آواز سے پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں کی طرف وہیں کھڑے دم کر دے۔ انشاء اللہ عزوجل سارا گھر شیاطین جنات کے شر سے محفوظ رہے۔

باب نمبر۔4

جادوٹونے کے اثرات

اور

دُرودِتاج کی برکات

جادو کا اثر زائل کرنا

جس شخص پر جادو کا اثر ہو اور اس کے زیرِ اثر مختلف قسم کی بیماریوں سے واسطہ ہو اور اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے کوئی عمل اگر فائدہ مند ثابت نہ ہو تو چاہئے کہ درودِ تاج کے ذریعے رحمتِ باری کو اپنی جانب متوجہ کرے۔

روزانہ بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر خود پر دم کرے اور اگر خود دم نہ کر سکتا ہو تو کوئی دوسرا بھی دم کر سکتا ہے۔

(مدتِ عمل: تا حصولِ شفاء)

اگر جادو کے ذریعے کاروبار پر بندش ہو

اگر چلتے ہوئے کاروبار پر بذریعہ جادو بندش کروادی گئی ہو کہ جس کے نتیجے میں رات دن نقصان ہی نقصان ہو تو اس حال میں درودِ تاج کا درج ذیل عمل نہایت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

کاروبار کی جگہ باوضو قبلہ رو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے کاروبار کی جگہ چھڑکے اور روزانہ بعد نمازِ عشاء اکیس بار درودِ تاج پڑھ کر کاروبار کی کشادگی کے لئے دعا کرے انشاء اللہ عزوجل گیارہ دن کے عمل سے بندش کا خاتمہ ہو۔

بچوں کے رشتوں پر بندش ہو تو

بعض دفعہ جادو کے ذریعے بچوں کے رشتوں پر بھی بندش کرادی جاتی ہے کہ لاکھ حسن و جمال، اموال اور صلاحیتوں کے باوجود کسی رشتۂ صالحہ کا نہ آنا بندش کی علامت شمار ہوتا ہے اس مسئلے کے حل کے لئے درودِ تاج کا عمل بہت مجرب ہے۔

درودِ تاج کو خوشخط لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالیں اور روزانہ ہر نماز کے بعد بارہ مرتبہ درودِ تاج بچوں کے رشتۂ صالحہ کی نیت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ عزوّجل تین ہفتے کے عمل سے کوئی مناسب رشتۂ صالحہ میسر آئے۔ اور جملہ امور بحسن وخوبی انجام پذیر ہوں۔

نوٹ: حصولِ رشتۂ صالحہ کے لئے راقم الحروف نے ایک جامع نقش تحریر کیا ہے خواہشمند حضرات فی سبیل اللہ حاصل کر سکتے ہیں۔

بندشِ اولاد

حسد، بغض اور باطنی خباثت کی وجہ سے اکثر عاقبت نااندیش اپنے ہی مسلمان بھائیوں پر جادو ٹونے کے ذریعے اولاد کی بندش کروا دیتے ہیں کہ جس کی وجہ سے لاکھ علاج معالجے کے باوجود کوئی امید پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ درودِ تاج سے جہاں دیگر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں وہیں حصولِ

اولاد کے سلسلے میں بھی بے شمار فوائد و تاثیرات موجود ہیں۔

چاہئے کہ عورت جب حیض سے پاک ہو تو شوہر ایک گلاس دودھ پر اکہتر مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور رات سوتے وقت آدھا گلاس دودھ خود پئے اور بقایا آدھا گلاس عورت کو پلائے۔ بعد نمازِ فجر اکیس بار درودِ تاج پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرے اور پہلے آدھا عورت کو پلائے اور بقایا آدھا گلاس مرد پیئے۔ مسلسل گیارہ یوم عمل کرنا ہے انشاء اللہ عزوجل پہلے، دوسرے یا پھر تیسرے ماہ گوہر مراد حاصل ہو۔ ہر مہینے عمل کرنا ہے۔

☆ حصولِ اولاد کے سلسلے میں اور خصوصاً اولادِ نرینہ کے لئے راقم الحروف نے ایک جامع نقش تحریر کیا ہے خواہشمند حضرات فی سبیل اللہ حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر جادو کے ذریعے گھر میں لڑائی جھگڑے ہوں

گھروں میں لڑائی جھگڑے ہونا کوئی انہونی بات نہیں اکثر بات بے بات اور بظاہر چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی جھگڑے ہو جاتے ہیں اور پھر بالآخر کچھ ہی دیر یا چند دن میں معاملہ رفع دفع ہو جاتا ہے مگر یہ لڑائی جھگڑے روز روز کا معمول بن جائیں اور نقصانات ہونا شروع ہو جائیں اور کسی صورت یہ نااتفاقیاں ختم نہ ہوں تو انہیں نظرِ بد، اثراتِ حسد یا پھر جادو ٹونے

پر محمول کرنا لازم آتا ہے۔

اس سلسلۂ جنگ کو موقوف کرنے کے لئے درودِ تاج کا عمل اک نسخۂ بے مثال ہے۔

بعد نمازِ فجر قبلہ رو بیٹھ کر درودِ تاج کو پینتالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے سارے گھر والوں کو پلائیں اور ہر روز گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کو معمول بنائیں۔ انشاء اللہ تین ہفتوں کے عمل سے روز بروز کے جھگڑوں کا خاتمہ ہو اور گھر میں مکمل طور پر امن و امان قائم ہو۔

﴿اگر کپڑے کٹ جائیں یا رقم غائب ہو جائے﴾

اکثر جادو کے ذریعے گھر میں موجود کپڑے خود بخود کٹ جاتے ہیں کہ جس کا اثر کپڑے والے پر ضرور ہوتا ہے مختلف قسم کی بیماریاں ڈیرا ڈال دیتی ہیں۔ اور بعض دفعہ گن کر رکھی گئی رقم میں سے کچھ رقم پراسرار طور پر غائب ہو جاتی ہے کہ جس سے گھر والوں کا پریشان ہونا فطری امر ہے۔

اس پریشانی سے نجات کے لئے چاہئے کہ روزانہ اور بعد نمازِ عشاء کسی پاک کپڑے پر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور اس کپڑے میں رقم لپیٹ کر اور کپڑوں میں رکھ دیں۔ مسلسل اکیس دن تک عمل کریں۔ انشاء اللہ عزوجل اس عمل کی برکت سے آئندہ نہ کپڑے کٹیں گے نہ رقم غائب ہوگی۔

☆ اگر درودِ تاج پلاسٹک کو ٹنگ کروا کر سامان میں رکھیں تو زیادہ مفید ہو۔

اگر جادو کے ذریعے کام میں رکاوٹ ہو تو

اکثر اوقات جادو ٹونے کے ذریعے ہر کام میں رکاوٹ پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے اور کوئی کام اپنے وقت پر انجام پذیر نہیں ہوتا اس مشکل سے خلاصی کے لئے درودِ تاج کا ورد کرنا بہت مفید ہے۔

روزانہ بعد نمازِ عشاء ضروری کاموں سے فارغ ہو کر درودِ تاج کا ایک سو گیارہ بار ورد کرے اور اپنے کام کی بحالی کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ یوم کے عمل سے حائل شدہ تمام رکاوٹیں دور ہونا شروع ہو جائیں گی۔

اگر جادو کے سبب عبادت میں رکاوٹ ہو

بعض دفعہ جادو کے ذریعے عبادت اور ذکر و اذکار میں شدید رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نوافل عبادت اور ذکر و اذکار تو کجا فرائض میں بھی سستی و کاہلی کا سامنا رہتا ہے اور بسا اوقات تو غفلت اس قدر چھا جاتی ہے کہ کئی کئی دن فرائض کا اہتمام نہیں ہوتا۔ اس مصیبت سے نجات کے لئے درودِ تاج ایک نعمت عظمیٰ ثابت ہوتا ہے۔

بعد نماز فجر یا عشاء درودِ تاج اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے کچھ پانی سر اور چہرے پر ڈالے اور باقی پانی پی لے۔ اگر اس عمل پر گیارہ دن لگاتار کاربند رہا جائے تو تمام پریشانی و مصیبت اور غفلت کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے۔

باب نمبر-5

تعلیمی ترقی و کامیابی

اور

دُرودِ تاج کی برکات

برائے افزائشِ حافظہ

حصولِ علم کے لئے قوتِ حافظہ ایک اہم اور بنیادی سبب ہے اسی کے ذریعے سُنی اور پڑھی گئی عبارت ذہن نشین ہوتی ہے حافظہ جس قدر مضبوط ہوگا حصولِ علم میں اتنی آسانیاں پیدا ہوں گی اس نعمت کے حصول کے لئے درودِ تاج کا ورد نہایت معتبر اور کارآمد ہے۔

رات سونے سے پہلے درودِ تاج گیارہ مرتبہ پڑھ کر بادام کی پانچ عدد گریاں لے کر دم کرے اور دودھ میں بھگو کر رکھ دے۔ صبح نہار منہ بادام کھالیں اور اوپر سے دودھ پی لے۔ انشاء اللہ العزیز اکیس دن کے عمل سے حافظہ بے انتہا مضبوط اور قوی ہو۔

عمل برائے تعلیمی رغبت

حصولِ علم کا دارومدار انسان کی تعلیم سے رغبت پر ہے۔ رغبت جس قدر زائد ہوگی تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کرنا اتنا آسان ہوگا اور اگر رغبت نہ ہو تو پھر کوئی حیلہ سودمند ثابت نہیں ہوگا۔ لہٰذا جو تعلیمی رغبت کے حصول کا متمنی ہو اسے چاہئے کہ درودِ تاج کا بکثرت ورد کرے۔

روزانہ بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر تعلیمی رغبت کے لئے دعا

کھے اور مسلسل گیارہ یوم تک عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ عزوّجل رغبتِ علم میں ترقی ہو۔

عمل برائے اضافہ وترقی علم

ترقی علم اور اضافہ کے لئے خشیتِ الٰہی (عزوّجل) اور ترکِ معصیت کو بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے۔ ان صفات سے متصف ہونے کے بعد درودِ تاج کا ورد شاندار اضافہ اور ترقی علم کا باعث بنتا ہے۔

چاہئے کہ روزانہ ہر نماز کے بعد ترقی علم کی نیت سے درودِ تاج سات مرتبہ پڑھنا معمول بنالے۔ اس عمل کی برکت سے حصولِ علم میں آسانی اور ترقی ہو۔

(مدتِ عمل: تاحصولِ مراد)

حصولِ علم میں آسانی وسہولت کے لئے

خوفِ خدا (عزوّجل) اور ترکِ گناہ حصولِ علم میں سہولت پیدا کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ اگر درودِ تاج کا باقاعدہ ورد کیا جائے تو بہت جلد کامیاب وکامران ہو۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعد نماز عصر درودِ تاج پینتیس مرتبہ بلاناغہ ورد

کرے۔ اللہ عزّ وجل کے فضل وکرم سے علم نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ پڑھنے والے کو حاصل ہو اور مزید علمی قابلیت میں وسعت پیدا ہو۔

علم وحکمت میں مہارت

ایک طالب علم کی کامیابی وکامرانی اسی میں ہے کہ اُسے حصولِ علم کے بعد اس میں مہارتِ تامہ حاصل ہو۔ اس مقصد کے لئے انتھک محنت، جدوجہد کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کو مسلسل اپنے ورد میں رکھنا شاندار کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز جمعرات بعد نمازِ عشاء درودِ تاج کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اور کسی شب جمعہ اس کا ناغہ نہ کرے۔ انشاءاللہ عزّوجل علم وحکمت میں کامل مہارت حاصل ہو۔

برائے انشراحِ صدر/سینہ کھولنے کے لئے

اللہ عزّوجل جس کے لئے چاہے حصولِ علم کے بعد انشراح صدر کی دولت سے مشرف فرماتا ہے قوتِ حافظہ، رغبتِ علم اور کامل مہارت کے ساتھ اگر انشراحِ صدر نہ ہو تو انسان علم کی روح سے بہرہ ور نہیں ہوسکتا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے گذشتہ لوازمات کے ساتھ درودِ تاج کا ورد نہایت

مفید اور باعثِ برکت ہے۔

اس نعمت کے حصول کے لئے روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھنا معمول بنالے اور مکمل ایک سال تک بلا ناغہ اس کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ عزوّجل انشراحِ صدر کے لئے بہت مفید ثابت ہو۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

امتحان میں کامیاب و کامران ہونے کی خواہش ہر طالبعلم کی ہوتی ہے مگر کامیاب انہیں طالب علموں کو دیکھا جاتا ہے کہ جو اپنے مقصد کو اہمیت دیتے ہیں۔ دن رات محنت کرتے ہیں۔ اس طرح بھرپور محنت کے ساتھ ساتھ اگر درودِ تاج کا ورد بھی شامل کرلیا جائے تو کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعد نمازِ عشاء درودِ تاج اکیس مرتبہ پڑھ کر امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت شاندار کامیابی حاصل کرے۔

(مدتِ عمل تا حصولِ مراد)

تحقیقی و تصنیفی امور میں سہولت

حصولِ علم کے بعد نفع برائے مسلمین کے جذبے کے تحت تحقیقی و تصنیفی

خدمات سر انجام دینا نہایت اہم اور مبارک کام ہے۔ اسی خدمت کے باعث آج اسلام کا بول بالا ہے۔ لہٰذا جو احباب اس ''مقدس مشن'' میں مصروف ہوں انہیں چاہئے کہ دورانِ تحقیق وتصنیف درودِ تاج کا ورد معمول بنالیں۔ انشاء اللہ عزوّجل علم وحکمت کے وہ جوہر ہاتھ آئیں کے تاریخ گواہی دے۔

روزانہ تحقیق وتصنیف کا کام کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر تحقیقی وتصنیفی امور میں سہولت کی دعا کرے

☆ راقم الحروف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ علمی ترقی وکامیابی کی مزید تفصیلات کے لئے راقم الحروف کا رسالہ ''**تعلیمی ترقی اور کامیابی کے مجرب وظائف**'' کا مطالعہ فرمائیں۔

باب نمبر-6

جسمانی بیماریاں

اور

دُرودِ تاج کی برکات

اگر سر میں مستقل درد رہتا ہو

دردِ سر سے نجات کے لئے درودِ تاج سرسوں کے تیل پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور صبح طلوعِ آفتاب سے پہلے اور رات سوتے وقت سر کی مالش کریں انشاء اللہ العزیز ایک ہفتے کے عمل سے دردِ سر سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

آنکھ کے امراض

آنکھ کے امراض میں آشوبِ چشم، آنکھ کی سرخی، پلکوں کا گرنا، دردِ چشم، اور نظر کی کمزوری خاص طور پر ذکر کئے جاتے ہیں۔

ان تمام امراض سے مکمل شفایابی کے لئے خالص عرقِ گلاب پر اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور رات کو سوتے وقت دونوں آنکھوں میں چند قطرے ڈالیں انشاء اللہ عزّوجل مذکورہ امراض سے شفایابی کے لئے ایک ہفتے تک درودِ تاج کا عمل کرنا نہایت مفید ہے۔

کان کے امراض

کان کے امراض میں کان کا درد، کان کا زخم، کان میں مختلف آوازیں آنا، اور کم سنائی دینا شامل ہیں۔

ان امراض سے شفایابی کے لئے چاہئے کہ کچھ مقدار میں خالص سرسوں کا تیل لے کر اس پر اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھکر دم کرے اور رات سوتے وقت ہلکا نیم گرم کر کے متاثرہ کان میں چند قطرے ٹپکائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ کان کے جملہ امراض کے لئے یہی ایک عمل کافی ہے۔

کنٹھ مالا کا مرض

اس موذی مرض سے نجات کے لئے روزانہ رات کو سوتے وقت درودِ تاج پندرہ مرتبہ لوہے کی نوکدار چھری پر دم کر کے مرض کے مقام پر X کا نشان بنائیں اور بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پانی پر دم کر کے پی لے۔ انشاءاللہ عزوّجل اکیس دن کے مسلسل عمل سے اس موذی و مہلک مرض سے نجات حاصل ہو۔

ٹانسلز کا شافی علاج

اس مرض سے حفاظت اور خدانخواستہ مبتلا ہونے کی صورت میں روزانہ رات کو سوتے وقت درودِ تاج ایک گھونٹ پانی پر اکیس مرتبہ دم کرے اور غرغرہ کرتے ہوئے پانی حلق سے اتار لے۔ انشاءاللہ عزوّجل دس دن کے متواتر عمل سے ٹانسلز بڑھنا بند ہو جائیں اور آہستہ آہستہ ختم ہونا شروع ہو جائیں گے۔

اختلاجِ قلب کا علاج

اختلاجِ قلب کے باعث انسان بے شمار امراض کا مجموعہ بن جاتا ہے مثلاً گھبراہٹ، پریشانی، ناگہانی موت کا خوف، بدگمانی، وسوسہ، بے خوابی، ڈراؤنے خواب، احتلام وغیرہ۔

اس مہلک اور جان لیوا مرض سے شفایابی کے لئے روزانہ بعد نمازِ عشاء ایک گلاس سادہ پانی لے کر اس پر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کریں۔ اور رات بھر جب پیاس لگے وہی پانی استعمال کریں۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ سے اکیس یوم کے عمل سے اس مہلک مرض سے مکمل صحت یابی ہو۔

دل کی ہر قسم کی بیماریوں کا علاج

دل کی بیماریوں میں بطورِ خاص اختلاجِ قلب، گھبراہٹ، دھڑکن کی تیزی، دل کا وال بند ہونا، دل میں سوراخ ہونا وغیرہ کو سمجھا جاتا ہے۔

ان تمام امراضِ قلب سے صحتیابی اور شفایابی کے لئے درودِ تاج کا ورد اکسیر کا حکم رکھتا ہے چاہیئے کہ روزانہ بعد نمازِ مغرب ایک سو اکتالیس مرتبہ درودِ تاج کا ورد کریں اور ایک بوتل پانی میں دو سے تین چمچ شہد ڈال کر دم کریں اور سات دن تک مسلسل دم کرتے رہیں اور ساتویں دن دم کرنے

کے بعد پانی کو کثرت سے استعمال کرائیں۔ پانی کم ہونے کی صورت میں شہد ملا پانی مزید شامل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ العزیز دل کی تمام بیماریوں میں نہایت مفید عمل ہے۔ عقلمند کے لئے اشارہ کافی ہے۔ مثل مشہور ہے۔

یک من علم را دہ من عقل باید

''ایک من علم کے لئے دس من عقل کی ضرورت ہے۔''

(مدتِ عمل: تا حصولِ شفاء)

﴿ہر قسم کے بخار کا مجرب عمل﴾

اطباء نے بخار کی کئی اقسام بیان کی ہیں جن میں سے صفراوی بخار، ملیریا بخار، جاڑے کا بخار، ہڈیوں کا بخار، پرانا بخار زیادہ مشہور ہو چکے ہیں۔ ان تمام بخاروں کے لئے درودِ تاج پیغامِ شفاء ہے۔

روزانہ ایک گلاس پانی پر اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کریں اور بخار والے کو پلائیں اور چند قطرے چہرے پر ٹپکائیں اور مسلسل گیارہ دن عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز بخار کیسا ہی پرانا و شدید کیوں نہ ہو بفضلہٖ تعالیٰ مکمل شفایابی حاصل ہو۔

پیٹ کے امراض کا مجرب علاج

یوں تو پیٹ بے شمار امراض کو محیط ہے۔ مگر عام طور پر پیٹ کے امراض میں دردِ شکم، گیس کا مرض، تیزابیت، بدہضمی، ناف کا اتر جانا، قے ہونا۔ دست و پیچش اور معدے کے امراض قابل ذکر ہیں۔ ان تمام امراض کے لئے درودِ تاج میں مکمل شفایابی کی نوید ہے۔

صبح نہار منہ ایک جگ پانی پر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کریں اور کوشش کرے وہ تمام پانی پی لیں۔ اگر پہلے دن پورا نہ پی سکیں تو پانچ دن کے اندر اندر پورا پینا معمول بنالیں اور مسلسل 11 روز تک یہی معمول رکھیں۔ اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے پیٹ کے جملہ امراض کا خاتمہ ہو اور مکمل صحت یابی نصیب ہو۔

نوٹ: اس علاج کے ساتھ چند شرائط بغور سمجھ لیں۔

1۔ نہار منہ پانی پینے کے بعد 45 منٹ کے بعد ناشتہ کریں۔

2۔ جب بھی کھانا کھائیں تو 2 گھنٹے بعد پانی پئیں۔ کھانے کے درمیان میں پی سکتے ہیں۔

3۔ سونے سے آدھا گھنٹہ پہلے کھانا پینا بند کر دیں۔

دمہ کا مجرب علاج

اس خطرناک مرض میں مبتلا افراد کے لئے درودِ تاج میں صحت یابی کی بشارت ہے۔

ایک گلاس پانی پر اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور صبح تا شام یہی پانی استعمال کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین ہفتے کے عمل سے اس مرض سے چھٹکارہ حاصل ہو۔

نوٹ: ڈاکٹر نے جو پرہیز بتائے اس سے اجتناب ضروری ہے۔

بلڈ پریشر کا علاج

بلڈ پریشر کم (LOW) ہو یا زیادہ (HIGH) دونوں انسانی صحت کے لئے مہلک ثابت ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا جو بلڈ پریشر کے کسی بھی مرض میں مبتلا ہو اس کے لئے درودِ تاج میں مکمل طور پر صحت یابی کی ضمانت موجود ہے۔

روزانہ صبح و شام درودِ تاج سات بار پڑھ کر پانی دم کر کے پی لیا کرے اور کسی دن ناغہ نہ کرے۔ اکتالیس دن کے عمل سے درودِ تاج کی برکات کا مشاہدہ ہو اور مکمل طور پر صحتیابی حاصل ہو۔

☆ اچانک بلڈ پریشر کے کم (LOW) زیادہ (HIGH) ہونے پر

صرف ایک بار پڑھ کر دم کرے یا پانی پر پڑھ کر پلائے۔

شوگر کا علاج

شوگر اک انتہائی مہلک اور خاموش مرض ہے اس سے بچنے اور خدانخواستہ مبتلا ہونے کی صورت میں درودِ تاج کا عمل بہت مجرب ہے۔

درودِ تاج کو حفظ کرے اور جب بھی پانی پیئے ایک بار پڑھ کر دم کر کے پی لیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس عمل کی بدولت برسوں کنٹرول نہ ہونے والی شوگر ایک سے ڈیڑھ ماہ میں کنٹرول ہو جائے گی۔ اگر مسلسل ورد کرے تو مرض کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے۔

فالج کا شافی علاج

فالج اکثر نصف جسم پر طاری ہوتا ہے کہ جس سے ایک طرف کا جسم بے کار ہو جاتا ہے۔ بائیں جانب کا فالج بہت خطرناک ہوتا ہے۔

اس مرض کے لئے خالص شہد پر ایک سو ایک مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور صبح، دوپہر، شام ایک ایک چمچ استعمال کرائیں۔ اور دن بھر میں پانی کی جگہ شہد کا شربت استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ العزیز پہلے ہی ہفتے میں فائدہ ہو۔

(مدتِ عمل: تا حصولِ شفاء)

لقوہ کا علاج

یہ ایک موذی مرض ہے رگوں میں خشکی کی وجہ سے خون کا دورانیہ کم ہو جاتا ہے کہ جس سے ایک جبڑا کھنچ جاتا ہے اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

اس مرض سے شفایابی کے لئے درودِ تاج ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کے چہرے پر دم کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ بہت جلد صحت یابی حاصل ہو۔

(مدتِ علاج: تا حصولِ شفاء)

دردِ گردہ کا علاج

اگر گردہ میں مسلسل درد رہتا ہو تو اسے ہلکا مرض جاننا بعض اوقات بہت بھاری پڑ جاتا ہے۔ لہٰذا حفظِ ماتقدم کے تحت علاج کی طرف فوری پیش رفت کرنا ضروری ہے۔

اس مرض سے چھٹکارے کے لئے نہار منہ مٹی کے برتن میں پانی لے کر سامنے رکھے اور اس پر اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے۔ اور مسلسل ایک ہفتہ عمل کرے۔ انشاءاللہ العزیز ایک ہی ہفتے میں دردِ گردہ کافور ہو۔

پتھری کا مفید علاج

اکثر اوقات گردے اور مثانے میں مختلف وجوہات کی بناء پر پتھری ہو جاتی ہے کہ جس کے باعث انسان کا چلنا پھرنا دوبھر ہو جاتا ہے پتھری

گردے میں ہو یا مثانے میں اس کے شافی علاج کے سلسلے میں درودِ تاج کا ورد بہت مفید ہے۔

بعد نمازِ فجر نہار منہ ایک گلاس پانی پر گیارہ مرتبہ درودِ تاج اور گیارہ مرتبہ سورۂ ''الم نشرح'' پڑھ کر سارا دن استعمال کرے اور دن بھر پانی کی کثرت کرے انشاء اللہ عزوّجل دو ہفتوں میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جائے گی۔

نوٹ: پتھری کے علاج میں حکماء و اطباء پالک، ٹماٹر، چاول اور گائے کے گوشت سے پرہیز بتاتے ہیں۔

جوڑوں کے درد کا علاج

جوڑوں کا درد ضعیف العمر افراد میں عمومی طور پر پایا جاتا ہے۔ اس مرض کے اسباب میں کھانے پینے میں بد پرہیزی اور خصوصاً کھڑے ہو کر پانی پینا شامل ہے۔

جوڑوں کے درد سے نجات کے لئے بعد نمازِ مغرب اکیس بار درودِ تاج پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سارے جسم پر پھیرنا نہایت مفید ہے۔ تیل پر دم کر کے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جب تیل پر دم کر کے استعمال کرنا ہو تو ہمیشہ باوضو استعمال کرے۔ ان شاء اللہ عزوّجل کامل صحت ہو۔

(مدتِ علاج: تا حصولِ شفاء)

دردِ کمر کا شافی علاج

دردِ کمر ایک ایسا شدید مرض ہے کہ اکثر اوقات علاج معالجے کے بعد بھی کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا۔ اس سے مکمل طور پر شفایاب ہونے کے لئے درودِ تاج کا ورد نہایت مفید ہے۔

ایک پاؤ زیتون کا تیل لے کر اکتیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور اس سے کمر پر ہلکی مالش کرے۔ دن میں کم از کم دو مرتبہ مالش کرنا ضروری ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ کمر کے درد میں افاقہ ہو اور کمر کے جملہ امراض میں نہایت کارآمد ہے۔

(مدتِ علاج: تا حصولِ شفاء)

عرق النساء کا درد

یہ درد ایک کولہے یعنی کمر سے شروع ہوتا ہے اور ٹخنوں تک رہتا ہے اور اکثر اوقات یہ چلتا رہتا ہے کہ جس کے باعث زندگی دوبھر ہو جاتی ہے۔ اور یہ مرض بعض اوقات ہفتے سے برسوں تک پھیل جاتا ہے۔ روزانہ بعد نمازِ صبح سترہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرے استعمال کرے اور سترہ دن مسلسل استعمال کرے۔ انشاءاللہ عزّوجل درد کافور ہو اور آئندہ حفاظت رہے۔

☆ اس مرض میں دردِ کمر والا عمل بھی نہایت مفید ہے شفایابی کی صورت میں ایک سو سترہ روپے کسی مزار پر نذرانہ دے۔ شیرینی بھی تقسیم کر سکتا ہے۔

ٹی بی کا علاج

ٹی بی ایک مہلک جان لیوا مرض ہے۔ اللہ عزوّجل ہر مسلمان مرد عورت کو اس سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

اس مرض کے علاج کے لئے درودِ تاج نہایت مفید اور مؤثر وظیفہ ہے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد درودِ تاج گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پیتا رہے اور مسلسل دو ماہ تک عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ عزوّجل اس مرض کا مکمل خاتمہ ہو اور شفائے کاملہ نصیب ہو۔

کینسر کا مرض

اس مرض کی شدت اس کے نام سے ظاہر ہے اس مرض سے شفایابی کی صورت میں درودِ تاج روزانہ بعد نمازِ مغرب اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس میں ایک چمچ شہد ڈال کر دم کرے اور بعد نمازِ عشاء تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کر کے پی لے اور اس عمل میں ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل تین ماہ کے عمل سے کینسر کے جراثیم کا خاتمہ ہو جائے اور صحتِ کاملہ نصیب ہو۔

بواسیر کا مرض

بواسیر ایک نہایت موذی اور شرمناک مرض ہے اس مرض سے انسان اندرونی طور پر کھوکھلا ہو کر رہ جاتا ہے۔ بواسیر چاہے خونی ہو یا بادی درودِ تاج کے زریعے اس کا مکمل علاج موجود ہے۔

بعد نمازِ عشاء ایک گلاس پانی پر ستائیس بار درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور آدھا اُسی وقت پیئے اور آدھا صبح نہار منہ پیئے۔ اور دن بھر یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ کا ورد کرتا رہے۔ انشاء اللہ عزّوجل دس دنوں میں اس مرض سے شفایابی حاصل ہو۔ (مدتِ علاج: اکیس دن)

☆ اس دوران کھانے پینے میں محتاط رہے اور تیز مرچ مصالحہ سے اجتناب کرے)

مردوں کے امراض

امراضِ مردانہ میں خاص طور پر کثرتِ احتلام، جریان اور نامردی کے امراض بطورِ خاص ذکر کیے جاتے ہیں اور درودِ تاج میں ان تمام امراض کا شافی علاج موجود ہے۔

کثرتِ احتلام کا علاج

عمومی طور پر اس مرض کی جانب توجہ نہ دینا ہی اس مرض میں اضافے کا سبب

بنتا ہے۔ احتلام کی کثرت کی بناء پر امراضِ مردانہ جنم لینا شروع ہو جاتے ہیں اور بالآخر بات شرمناک حد تک بڑھ جاتی ہے کہ جس کے نتیجے میں

اس مرض سے صحتیابی کے لئے سونے سے قبل آدھا گلاس خالص دودھ میں آدھا گلاس ٹھنڈا پانی ملا کر اس پر سات مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کریں اور نوش کر کے سو جائیے۔ انشاء اللہ عزوجل ایک ہی ہفتے کے عمل سے فائدہ ہو۔

جریان کا شافی علاج

احتلام کی جانب توجہ نہ دینا، عاداتِ بد، اور شہوانی خیالات کی بناء پر یہ مرض واقع ہوتا ہے۔ اس مرض کا آغاز شرمناک اور انجام عبرتناک ہوتا ہے۔

اس مرض سے چھٹکارہ کے لئے چاہئے کہ صبح نہار منہ ایک پیالے میں ساگودانہ پکا کر اس پر اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور استعمال کرے۔ مسلسل پندرہ دن کے عمل سے مکمل طور پر صحتیابی کے آثار نمایاں ہوں۔

نامردی کا مجرب علاج

گذشتہ اور چند دیگر امراض کی وجہ سے نامردی کا مرض معرضِ وجود میں آتا ہے اس مرض کے بُرے اثرات فردِ واحد پر نہیں بلکہ پورا معاشرہ اس سے متاثر ہوتا ہے۔ اس مرض کے دفعہ کے لئے درودِ تاج کا درج ذیل عمل

نہایت مجرب ہے۔

رات کو سوتے وقت تین عدد چھوہارے لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ درود تاج پڑھ کر دم کرے۔ اور ایک پاؤ دودھ میں ڈال کر اُبالے۔ ٹھنڈا ہونے پر چھوہارے کھا کر دودھ پی لے اور مسلسل دو ماہ تک عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ العزیز درودِ تاج کی برکت سے اس مرض سے نجات حاصل ہو۔

عورتوں کے امراض

عورتوں کے امراض میں حکماء اور اطباء نے خاص طور پر حیض کے مسائل، سیلان الرحم اور اندرونِ رحم ورم وغیرہ کو نہایت اہمیت دی ہے۔

حیض کے امراض

حیض کے امراض میں حیض کی بندش، حیض کی کمی، تکلیف کے ساتھ آنا شامل ہے۔ ان تمام تکالیف کا شافی علاج درودِ تاج میں موجود ہے۔

فجر کی سنت و فرض کے درمیان ایک گلاس عرقِ گلاب لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کریں اور گیارہ روز تک مسلسل عرقِ گلاب کو پانی میں ملا کر استعمال کرے۔ انشاء اللہ عزوجل حیض کے جملہ امراض کے لئے نہایت مفید عمل ہے۔

سیلان الرحم (لیکوریا)

اس مرض کا آغاز عموماً عورت کے بالغ ہونے سے ہی ہو جاتا ہے اور اس کے اسباب میں کھانے پینے میں بے اعتدالی اور آرام کی کمی ہے۔ اس مرض پر توجہ نہ دینا آہستہ آہستہ عورت کو مستقل طور پر اعصابی امراض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اس مرض کی علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر اس کے علاج پر توجہ کرنا نہایت ضروری ہے اور اس سلسلے میں درودِ تاج کے ذریعے علاج کرنا نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

رات سوتے وقت ایک گلاس پانی اور ایک پیالے میں کالے چنے بھگو کر اس پر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے۔ پانی کا گلاس اُسی وقت پی لے اور بھگوئے گئے کو ڈھانپ کر رکھ لے اور صبح بعد نمازِ فجر نہار منہ چنے کھا کر پانی پی لے۔ انشاء اللہ العزیز اس عمل سے اس مرض کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا۔
(مدتِ عمل گیارہ دن)

رحم کے امراض

رحم عورت کی زندگی میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اسی سے نسل انسانی کی بقاء ہے لہٰذا اس کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کی حفاظت اور امراضِ جسمانی

سے بچاؤ بہت ضروری ہے۔

رحم کے امراض میں رحم میں ورم، لیکوریا، زخم، رحم کے منہ کا بند ہونا یا رحم کا الٹا ہونا قابلِ ذکر ہیں۔ ان تمام امراض اور رحم کے جملہ امراض سے شفایابی کے لئے درودِ تاج کا وظیفہ نہایت مفید اور آزمودہ ہے۔

بعد نمازِ فجر قبلِ طلوعِ آفتاب اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر ایک گلاس دودھ پر دم کر کے پی لے اور مسلسل پندرہ روز تک یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل درودِ تاج کی برکت سے تمام امراضِ رحم کا آہستہ آہستہ خاتمہ ہونا شروع ہو جائے گا اور بالآخر تمام امراض سے صحتیابی حاصل ہو۔

(مدتِ عمل: تاحصولِ شفاء)

جملہ امراض سے شفایابی

جملہ امراض سے شفایابی کے لئے درودِ تاج کا درج ذیل عمل نہایت مفید ہے۔

روزانہ بعد نمازِ ظہر تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سارے جسم پر پھیرے اور پانی میں پھونک کر پی لیا کرے۔ اس عمل سے ہر قسم کی چھوٹی بڑی بیماریوں سے محفوظ رہے۔ چھوٹے بچوں اور ضعیف العمر افراد کو بھی پانی پڑھ کر دے سکتے ہیں۔

باب نمبر۔ 7

باطنی امراض

اور

دُرودِ تاج کی برکات

پہلا مرض ۔۔۔۔ حسد

باطنی گناہوں میں سب سے پہلا گناہ حسد ہے۔ اسی کی بناء پر حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا تھا۔ (مشہور واقعہ ہے)

لغت کی مشہور کتاب ''لسان العرب'' میں ہے:

''حسد اس بات کی تمنا کرنا ہے کہ محسود (جس سے حسد کیا جائے) کی نعمت اس سے زائل ہو کر تجھے مل جائے۔'' (لسان العرب ج3 ص166)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''حسد سے دور رہو، کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔''

(سنن ابی داؤد)

اس مہلک مرض کی موجودگی میں نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کرنا انتہائی مشکل ہے۔ لہٰذا عقلمند انسان کی یہ علامت ہے کہ وہ اس باطنی مرض سے آگاہ ہونے کے بعد اسے خود سے دور کرنے میں فوراً سے پیشتر کوشش کرے گا۔

باطنی طور پر اس مرض سے نجات کی کوشش کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

روزانہ بعد نمازِ عشاء اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اس کے وسیلے سے اللہ عزّوجل کی بارگاہ میں اس خطرناک مرض حسد سے نجات کی دعا کرے۔ انشاء اللہ عزّوجل بیس دن کے عمل سے باطنی طور پر اس مرض سے چھٹکارہ نصیب ہو۔

دوسرا مرض ۔۔۔ تکبّر

باطنی گناہوں میں دوسرا بڑا گناہ تکبّر ہے۔ اسی کے باعث شیطان لعین نے سیدنا آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کر کے اپنے لئے ذخیرہ ملامت جمع کیا۔

تکبر کی شرعی تعریف کرتے ہوئے امام راغب اصفہانی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں:

''یعنی انسان خود کو دوسروں سے افضل گمان کرے۔'' (مفردات امام راغب۔ 697)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ،

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص کے قلب میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔'' (صحیح مسلم)

ہر انسان کو چاہئے کہ شیطان لعین کی پیروی میں اس گناہ عظیم سے کنارہ کشی اختیار کرے۔ ورنہ شیطان لعین کی طرح جنت میں داخلہ ممنوع کر دیا

جائے گا کہ جس پر حدیثِ مبارکہ شاہد ہے لہٰذا ہر صاحبِ فہم اس باطنی مرض سے شفایابی کے لئے ضرور کوشش کرے گا۔

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

روزانہ بعد نمازِ عصر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے تکبر کے مرض سے نجات حاصل کرنے کی نیت سے تین سانس میں پی لے۔ انشاءاللہ عزوّجل اس مرض سے چھٹکارہ حاصل ہو۔

(مدتِ عمل: تاحصولِ مراد)

تیسرا مرض۔۔۔۔ریاء

باطنی گناہوں میں سب سے زیادہ پوشیدہ گناہ ''ریاء'' میں مبتلا ہونا ہے۔ یہ وہ گناہ ہے کہ جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکِ اصغر (یعنی چھوٹے شرک) سے تعبیر فرمایا۔

علامہ سید شریف جرجانی (رحمہ اللہ تعالیٰ) اس کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''عمل میں اللہ عزوّجل کے بجائے کسی مخلوق کا لحاظ رکھتے ہوئے اخلاص کو ترک کر دینا ''ریاء'' کہلاتا ہے۔'' (کتاب التعریفات 82)

رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا:

''مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف شرکِ اصغر کا ہے۔ صحابہ کرام (علیہم الرضوان) نے عرض کی۔ یارسول اللہ (ﷺ) شرکِ اصغر کیا ہے؟ آپ (ﷺ) نے فرمایا، دکھاوے کے لئے عمل کرنا۔ بروزِ قیامت جب اللہ عزّوجل بندوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے۔ تو ارشاد فرمائے گا ان لوگوں کی طرف جاؤ جن کے لئے تم دنیا میں عمل کیا کرتے تھے۔ پس دیکھو کہ تمہیں ان کے پاس کیا اجر ملتا ہے۔ (شعب الایمان)

اخلاص عمل کی قبولیت کی کنجی ہے اور ریاکاری سے اعمال برباد ہو جاتے ہیں اور شرکِ اصغر جیسے گناہ کا ارتکاب قبر و حشر میں رسوائی کے لئے کافی ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ خالص اللہ عزّوجل کی رضا و خوشنودی کے لئے نیک اعمال انجام دے۔ اللہ عزّوجل ہر مسلمان کو شرکِ اصغر (ریاکاری) سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

روزانہ بعد نمازِ عشاء اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر سینے پر دم کرے اور ہاتھوں پر دم کر کے سر پر پھیرے۔ انشاء اللہ عزّوجل اس عمل کی بدولت بہت جلد اس عظیم گناہ سے نجات حاصل ہو۔ (مدتِ عمل: تا حصولِ مراد)

چوتھا مرض۔۔۔۔بخل

باطنی گناہوں میں سے ایک بہت بڑا گناہ بخل بھی ہے یہ گناہِ قبیح جب قلب کو مکمل طور پر گھیر لے تو ایسا انسان نہ صرف دوسروں بلکہ خود اپنی ذات کا بھی دشمن بن جاتا ہے۔ چنانچہ دوسرے تو اس کی بناء پر ہلاک ہوتے ہی ہیں لیکن بسا اوقات یہ خود اپنی بربادی کا سامان کر بیٹھتا ہے۔

اکابرین نے بخل کی تعریف ان الفاظ میں ذکر کی ہے۔

''بخل'' ضرورت کی اشیاء کو اس مقام پر استعمال و خرچ کرنے سے روک لینے کا نام ہے جس سے ان کا روکنا ناجائز ہے۔ (مفردات امام راغب)

رسولِ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں:

''سخی شخص اللہ عزوجل کے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے جبکہ بخیل اللہ عزوجل سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے، جنت سے دور ہے اور دوزخ سے قریب ہے۔'' (ترمذی)

اس حدیثِ مبارکہ سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بخل کس قدر قبیح مرض ہے کہ جس سے لوگوں کے ساتھ ساتھ جنت اور اللہ عزوجل سے دوری لازم آتی ہے۔ ہر مسلمان اس قبیح مرض سے بچنے کی بھرپور کوشش کرے۔ اللہ عزوجل ہر مسلمان مرد و عورت کو اس مہلک مرض سے نجات عطا فرمائے۔ آمین۔

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

ہر نماز کے بعد تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر خود پر دم کرے اور اپنے باطن سے بخل کو نکلتا محسوس کرے۔ ان شاء اللہ عزّوجل چند ہی دنوں میں بخل سے نجات کی صورت حاصل ہو۔ نیز چلتے پھرتے بھی کثرت سے درودِ تاج کا ورد مفید ہے۔

(مدتِ عمل: تا حصولِ شفاء)

﴿پانچواں مرض۔۔۔۔ بدگمانی﴾

باطنی گناہوں میں سے ایک بہت بڑا اور عام ترین گناہ ''بدگمانی'' میں مبتلا ہونا بھی ہے۔ ذاتی طور پر اس کی پہچان نہایت مشکل ہے۔

امام راغب اصفہانی (رحمتہ اللہ علیہ) ظن کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:

''ظن' اس اعتقاد کا نام ہے جو کسی ظاہری علامت سے حاصل ہوتا ہے۔'' (مفردات امام راغب۔ ص 539)

اوّلاً اس کی دو قسمیں ہیں۔

1) حسنِ ظن یعنی اچھا گمان رکھنا۔

2) سوئے ظن یعنی بُرا گمان رکھنا۔ اسے بدگمانی بھی کہتے ہیں۔

ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے کہ اللہ عزوّجل انبیاء علیھم السلام اور تمام مسلمانوں سے حسنِ ظن یعنی اچھا گمان رکھے۔

مفسرِ عظیم علامہ آلوسی (رحمتہ اللہ علیہ) ایک حدیث نقل فرماتے ہیں:

"یعنی اللہ عزوّجل نے مسلمان سے اس کا خون، اس کی عزت اور اس سے بدگمانی حرام فرمائی ہے۔" (روح المعانی)

لہٰذا ہر بندۂ مومن کو چاہئے کہ وہ اللہ عزوّجل کے تمام مسلمان بندوں سے حسنِ ظن یعنی اچھا گمان رکھے اور بدگمانی یعنی بُرا گمان رکھنے سے اپنے قلب و ذہن کو محفوظ رکھے۔ اللہ عزوّجل تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ حسنِ ظن (اچھا گمان) رکھنے کی توفیق دے۔ اور بدگمانی جیسے مرض سے دائمی سلامتی عطا فرمائے۔ آمین۔

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

صبح نہار منہ درودِ تاج اکیس بار پڑھ کر اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں بدگمانی سے بچنے اور حسنِ ظن کے حصول کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل ایک ماہ کے عرصے میں اپنے باطن سے اس قبیح مرض کے اثرات مفقود پائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ

چھٹا مرض۔ عزت وتعریف اور مرتبے کی خواہش

باطنی گناہوں میں سے ایک گناہ ''عزت وتعریف ومرتبے کی خواہش میں مبتلا ہونا'' بھی ہے۔ اس گناہ کی اوّلاً معرفت دشوار اور دوم حصولِ معرفت کے بعد اسے گناہ سمجھتے ہوئے ترک کرنا ناگوار ہے۔

عزت ومرتبے کے حصول کی خواہش کی حقیقت یہ ہے کہ:

''انسان دوسروں کے قلوب کو اپنی ذات کے لئے مسخر ومرعوب ومتاثر دیکھنا پسند کرتا ہے۔''

رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا:

''مال اور مرتبے کی محبت، قلبِ مومن میں منافقت کو اس طرح بڑھاتی ہے جیسے پانی سبزہ اُگاتا ہے۔ (کنز العمال)

یونہی منقول ہے کہ

رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: ''دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں کے ریوڑ میں اتنی تباہی نہیں مچاتے جتنی مال اور عزت وآبرو کی تمنا مسلمان کے دین کو خراب کرتی ہے۔ (ایضاً)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: لوگوں سے تعریف سننے کو محبوب رکھنا اندھا

اور گونگا کر دیتا ہے۔ (مسند الفردوس)

ان تمام روایات سے معلوم ہوا کہ مذکورہ خواہش فی نفسہٖ اچھی نہیں بلکہ اس میں ہزار ہا قسم کے نقصانات پوشیدہ ہیں۔ لہٰذا اجتناب میں ہی بہتری ہے۔ خصوصاً ان حضرات کے لئے کہ جن کی ذات میں کسی قسم کا قابل تعریف وصف موجود نہیں ہوتا۔ لیکن وہ پھر بھی لوگوں کی جھوٹی تعریفوں سے خوش ہوتے رہتے ہیں اور ان میں سے بھی خاص طور پر وہ کہ جو جھوٹی تعریفیں سن کر خود کو اس وصف کا حامل سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

ہر نماز کے بعد تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اس مرض کے اثراتِ بد کے بارے میں دل میں خیال کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل اکیس دن کے مسلسل عمل سے باطنی طور پر اس مرض کی خباثت واضح ہوتی جائے گی اور خود سے اس مرض کو جدا کرنا نہایت آسان ہو جائے گا۔

ساتواں مرض ۔۔۔۔ عُجب و خود پسندی

باطنی امراض میں سے ایک قابل توجہ و لائق علاج مرض عجب و خود پسندی میں مبتلا ہونا بھی ہے یہ مہلک امراض اتنا عام ہے کہ ہر خاص و عام اس میں

مبتلا دکھائی دیتا ہے۔

عجب وخود پسندی کی حقیقت یہ ہے کہ

''اللہ عزوّجل کی عطا کردہ کسی دینی یا دنیوی نعمت کی وجہ سے خود کو باکمال تصور کرتا۔''

مروی ہے کہ

رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا ''اگر تم سے گناہ سرزد نہ ہو تب بھی مجھے تم پر اس سے بڑے گناہ کا خطرہ ہے اور وہ گناہ خود پسندی ہے۔'' (بیہقی)

اور روایت کیا گیا ہے کہ

سیدہ عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے پوچھا گیا کہ آدمی گناہ گار کب ہوتا ہے؟ فرمایا جب اسے گمان ہو کہ وہ نیک اعمال کرنے والا ہے۔

(الترغیب والترھیب)

عُجب وخود پسندی کے ذکر کردہ نقصانات کو ہمیشہ ذہن میں رکھنا اس مرض سے چھٹکارے کے لئے بہترین عمل ہے۔ عجب وخود پسندی میں مبتلا شخص خود کو ان عیوب میں ہرگز مبتلا نہیں سمجھتا کہ جس کے باعث اس کا راہِ راست پر آنا قدرے مشکل ہو جاتا ہے لہٰذا عاجزی وانکساری کے بغیر اس مرض کا علاج مشکل ترین ہے اللہ عزوّجل ہر مسلمان مرد وعورت کو اس مرض سے شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

فجر اور عصر کی نماز کے بعد سات مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر خود پر دم کرے اور خود کو اس مرض سے آزاد ہونا تصور کرے۔ پھر عاجزی وانکساری سے بارگاہ رب العزت میں دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل ایک ماہ کے قلیل عرصے میں اس مرض سے نجات حاصل ہو۔

آٹھواں مرض ۔۔۔۔ غصے کا اظہار

باطنی گناہوں میں سے ایک غصے کا اظہار بھی ہے غصے کے اظہار کو باطنی گناہوں میں اس لئے شمار کیا گیا ہے کہ یہ اظہار بے شمار گناہوں مثلاً زبان سے نازیبا کلمات والفاظ کفر کے صدور، دل آزادی، مالی وجسمانی وروحانی نقصان پہنچانے اور بے شمار عبادات سے دوری وغیرہ کا سبب بنتا ہے اور اس اظہار کا اصل سبب ناپسندیدہ امور کی بناء پر قلب میں پیدا ہونے والی غصے کی کیفیات ہیں۔ اور چونکہ یہ کیفیات انسان کے باطن سے تعلق رکھتی ہیں چنانچہ اظہارِ غضب کی اصل کا اعتبار کرتے ہوئے اسے باطنی گناہوں میں شمار کیا گیا ہے۔

یاد رہے کہ غصہ کرنا مطلقاً حرام نہیں بلکہ اس کا وقتِ اظہار دیکھا جائے گا

اگر غیر شرعی طور پر غصہ کیا تو یہ ممنوع ہے اور اگر جائز مواقع پر درست بات پر غصہ کیا تو یہ ممنوع نہیں بلکہ۔۔۔۔۔ہے۔

سیدنا امام فخر الدین رازی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''غصہ اس تبدیلی کا نام ہے کہ جو کسی ناپسندیدہ کام کے مشاہدے کے سبب خونِ قلب کے جوش میں آنے کے وقت انسان کے مزاج کو لاحق ہوتی ہے۔ (تفسیر کبیر ج 1، ص 602)

یعنی کسی خلافِ مرضی کام کی وجہ سے دل میں نفرت و ناپسندیدگی کی پیدا ہونے والی کیفیات کا نام غصہ ہے۔

حضرت بہزاد بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ،

رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا: ''غصہ ایمان کو ایسا بگاڑ دیتا ہے جیسے ایلوا شہد کو۔'' (مشکوٰۃ)

گھیکوار ایک قسم کا پودا ہے جس کے پتے لمبے ہوتے ہیں اور ان سے لیس دار مادہ نکلتا ہے۔ اس پودے کے گودے کا خشک کیا ہوا رس ایلوا کہلاتا ہے چونکہ یہ بہت کڑوا ہوتا ہے لہٰذا شہد میں مل کر اس کے ذائقے کو بھی خراب کر دیتا ہے۔

لہٰذا ہر عقلمند شخص غصے کے وقت اپنی کیفیات کا جائزہ لے اور اس غصے کے مذموم و محمود ہونے کے بارے میں اپنے دل سے رائے لے۔ اللہ عزوجل

ناجائز مقام پہ غصہ کنٹرول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

باطنی طور پر پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

بعد نمازِ ظہر وقتِ عصر سے پہلے ایک گلاس پانی پر چودہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کر کے پی لے۔اور مسلسل اکیس دن عمل کرے۔انشاءاللہ عزوّجل اس عمل کی بدولت غصہ کی کیفیات میں عقل درست فیصلہ کریگی۔

نواں مرض۔۔۔۔توکل نہ ہونا

باطنی بری صفات میں سے ایک ذاتِ باری تعالیٰ پر توکل و بھروسہ نہ ہونا بھی ہے۔آج مسلمانوں کی اکثریت اس مرض میں شدت کے ساتھ مبتلا ہے۔لیکن ہر قلبی بیماری کی مثل اس مرض کی عدم معرفت احتیاط اور توبہ کی جانب مائل نہیں ہونے دیتی۔

لسان العرب میں توکل کی معرفت تحریر ہے۔

یعنی متوکل وہ شخص ہے جو اس بات کو اچھی طرح جان لے کہ اللہ عزوّجل اس کے رزق اور معاملات کی کفالت کرنے والا ہے چنانچہ پھر وہ اسی پر بھروسہ رکھتا ہے اس کے غیر پر توکل نہیں کرتا۔

(لسان العرب۔ج15،ص220)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ (ﷺ) کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم اللہ عزوّجل پر اس طرح توکل (بھروسہ) کرو جیسا توکل کرنے کا حق ہے تو وہ تم کو اس طرح رزق دے گا جیسے پرندوں کو عطا فرماتا ہے کہ صبح بھوکے جاتے ہیں اور شام کو سیر ہو کر لوٹتے ہیں۔ (ترمذی)

مروی ہے کہ رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا، جو سب سے (امید کا) تعلق توڑ کر اپنے رب کی جانب آتا ہے تو اللہ عزوّجل ہر مشکل میں اس کی کفایت فرماتا ہے اور اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں کا اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو دنیا سے تعلق جوڑتا ہے تو اللہ عزوّجل اسے دنیا کے حوالے کر دیتا ہے۔ (شعب الایمان)

مذکورہ دونوں روایات سے توکل کی اہمیت اور اس کی افادیت اظہر من الشمس ہے۔ لہٰذا ہر بندۂ خدا کو چاہئے کہ وہ اللہ عزوّجل پر اس طرح توکل (بھروسہ) کرے کہ جیسا اس پر توکل کرنے کا حق ہے پھر دیکھے اللہ عزوّجل کس طرح اس کے تمام معاملات کی کفایت فرماتا ہے اور یاد رہے کہ توکل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اسباب اختیار کرنے کے بعد حقیقی معنوں میں بھروسہ اسی کی ذات پر ہو۔ اللہ عزوّجل ہمیں توکل کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

اس عظیم الشان نعمت کے حصول کے لئے روزانہ فجر کی سنت و فرض کے درمیان اکیس بار درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں توکل کے حصول کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل ایک ہفتے کے عمل سے باطنی طور پر حیرت انگیز فوائد کا مشاہدہ کرے۔

﴿دسواں مرض۔۔۔۔بے صبری﴾

باطنی گناہوں میں سے ایک قلب کا بے صبری میں مبتلا ہونا بھی ہے۔ یہ ایک ایسا باطنی گناہ ہے جس میں مسلمانوں کی اکثریت مبتلا ہے لیکن اسے گناہ شمار کرنے والے انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں۔

یہاں جس بے صبری کو گناہ قرار دیا جارہا ہے اس کی صحیح مراد جاننے کے لئے صبر کا لغوی و شرعی معنی جاننا لازم ہے چنانچہ صبر کا لغوی معنی ہے روکنا اور شرعاً خلافِ مرضیِ نفس کاموں پر زبان و قلب کو شکوہ و اعتراض سے اور اس کے نتیجے میں ظاہری اعضاء کو ہر قسم کے غیر شرعی کارروائیوں سے روکنے کا نام صبر ہے۔

سید الکونین (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان ہے کہ:

"بڑا ثواب بڑی آزمائش کے ساتھ ملتا ہے۔ اللہ عزوّجل جب کسی قوم سے محبت فرماتا ہے تو اسے بلا و مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے پھر جو آزمائش پر راضی رہا اس کے لئے رضا و خوشنودی ہے اور جو ناراض ہوا اس کے لئے ناراضگی ہے۔" (ابن ماجہ)

اس حدیث پاک کے مطالعے سے معلوم ہوا کہ اللہ عزوّجل صبر کرنے کے مواقع اسے ہی عنایت فرماتا ہے کہ جس سے وہ محبت فرماتا ہے گویا صبر کرنے والے اللہ عزوّجل کے محبوب ہیں اور قرآنِ پاک میں یونہی ارشاد ہوتا ہے۔ "بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" لہٰذا ہر بلا و مصیبت پر اللہ عزوّجل کی رضا کے لئے صبر کرنا ایک مومنِ کامل کا شیوہ ہے۔ اللہ عزوّجل تمام مسلمانوں کو بلا و مصیبت کے وقت صبر کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ہم سب کے حال پر اپنا خصوصی کرم و فضل فرمائے۔ آمین

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد نہایت مفید علاج ہے۔

روزانہ صبح اٹھتے ہی تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں اس بے بہا نعمت کے حصول کی دعا کرے اور دل میں ارادہ کرے کہ آج میں ہر خلافِ نفس کام پر صبر کر کے اجر و ثواب کا ذخیرہ اکٹھا کروں گا ان شاء اللہ عزوّجل اس عمل کی بدولت صبر کرنا اور اجر و ثواب لوٹنا آسان ہو جائے گا۔

گیارہواں مرض ۔۔۔۔ خوفِ خدا نہ ہونا

باطنی گناہوں میں سے ایک قلب کا اللہ عزوّجل کے خوف سے خالی ہونا بھی ہے۔

مذکورہ بے خوفی کی گناہوں میں شمولیت کی وجہ یہ ہے کہ اس کی عدم موجودگی اللہ عزوّجل کی حکم عدولی کے ساتھ بساتھ دیگر بے شمار گناہوں کا سبب بھی بن جاتی ہے۔ کیونکہ عبادات پر استقامت اور بے شمار گناہوں، خصوصاً مخلوقِ خدا سے پوشیدہ رہ کر کی جانے والی خطاؤں سے بچنا خوفِ خدا کے بغیر ممکن نہیں۔

یہی وہ اعلیٰ ہتھیار ہے جس کی موجودگی نفس وشیطان کی ہر چال کو ناکام بنا دیتی ہے اس کی برکت سے آخرت کا راستہ بے حد آسان ہو جاتا ہے اور یہ وہ بہترین خوبی ہے کہ جسے اللہ عزوّجل نے اپنے ہر محبوب بندے کو عطا فرمایا ہے۔

اس کی عدم موجودگی اللہ عزوّجل کو سخت ناپسند ہے کیونکہ اس کے نہ ہونے یا کم ہونے کی صورت میں انسان نفس وشیطان کی پیروی میں دلیر اور عبادات کے ارتکاب میں انتہائی سست و کاہل ہو جاتا ہے اور اس طرح آخرت برباد ہو سکتی ہے۔

ہمارے معاشرے میں عام ہو جانے والے کثیر گناہوں کا سبب حقیقی رب ذوالجلال کی بے خوفی کو قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

رحمتِ عالم نورِ مجسم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا:

''اللہ عزوجل کا خوف حکمت کا سرچشمہ ہے (یعنی اس کی برکت سے انسان کو حکمت و دانائی عطا کی جاتی ہے)'' (بیہقی)

مروی ہے کہ رسولِ اکرم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا: ''جب حق عزوجل کے خوف سے کسی بندے کے جسم کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت کے پتے۔'' (مشکوٰۃ)

رسول اللہ (ﷺ) کا فرمان ہے کہ:

''اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے، مجھے میری عزت کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف اور دو امن جمع نہ کروں گا پس اگر میں اسے دنیا میں پر امن رکھوں تو آخرت میں خوف میں مبتلا کروں گا اور اگر دنیا میں خوف میں مبتلا کروں تو آخرت میں امن سے رکھوں گا۔'' (بیہقی)

مذکورہ احادیث میں خوفِ خدا (عزوجل) کی اہمیت اور اس کے اعلیٰ فضائل واضح ہوئے پس ہر بندۂ خدا کو خوفِ خدا کا پاس رکھنا نہایت ضروری ہے اللہ عزوجل ہمیں صحیح معنوں میں اپنا خوف و خشیت عطا فرمائے۔ آمین۔

باطنی طور پر اس مرض کے علاج کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد

نہایت مفید علاج ہے۔

جو شخص خوفِ خدا (عزوّجل) کا تمنائی ہو اسے چاہئے کہ فرائض و واجبات کی ادائیگی کے ساتھ کثرتِ نوافل کے بعد درودِ تاج کا ورد اپنا معمول بنالے، چلتے پھرتے کثرت سے اس عظیم الشان درود کا وظیفہ جاری رکھے۔ انشاءاللہ عزوّجل اس کی برکت سے دل میں احکاماتِ باری تعالیٰ کی قدر و منزلت میں اضافہ ہوگا اور دل میں گناہوں سے مکمل طور پر نفرت پیدا ہوجائے گی اور یہ دونوں باتیں خوفِ خدا (عزوّجل) کی بہترین علامات ہیں۔ اللہ عزوّجل ہمیں خوف و خشیّت سے محبت اور گناہ اور دنیاوی لذات سے دوری عطا فرمائے۔ آمین۔

باب نمبر-8

گناہِ کبیرہ کی عادات

اور

دُرودِ تاج کی برکات

پہلا کبیرہ گناہ۔۔۔۔نماز نہ پڑھنا

نماز فرائض میں سب سے افضل فرض ہے یہ فرض شب معراج حضور سید المرسلین (ﷺ) کو اللہ رب العزت کی طرف سے تحفہ ملا۔اس کی ادائیگی کے بارے قرآن پاک کی متعدد آیات میں صریح احکام موجود ہیں۔اور جو اس تحفہ خداوندی کی بے قدری کرتے ہیں ان کے لئے نہایت سخت وعیدیں موجود ہیں۔

ارشادِ ربانی ہے۔

ترجمہ کنزالایمان:''تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔(الماعون:4,5)

نماز کی اہمیت کے پیشِ نظر حضور خاتم النبیین (ﷺ) نے ارشاد فرمایا:

''قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا،اگر یہ درست ہوئی تو اس نے فلاح اور کامیابی پائی اور اگر اس میں کمی ہوئی تو وہ رسوا ہوا اور اس نے نقصان اٹھایا۔(کنزالعمال ج2 ص282)

ہر مسلمان کو نمازِ پنگانہ کی پابندی لازم ہے نہ قضا کرے نہ ادا میں سستی کرے ورنہ اللہ عزوجل کا عذاب عظیم ہے دیانت داری سے پوری کوشش کرے انشاءاللہ عزوجل نماز قائم ہو جائے گی۔اگر اس کے بعد بھی طبیعت

میں سستی و کاہلی برقرار رہے تو ایسی حالت میں درودِ تاج کا ورد کرنا نہایت مجرب ہے۔

دن بھر میں کسی بھی وقت اکیس بار درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں نماز پڑھنے پر استقامت کی دعا کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل پندرہ دن کے عمل سے تمام سستی و کاہلی کا خاتمہ ہو اور بفضلہٖ تعالیٰ نماز قائم ہو جائے۔

﴿دوسرا گناہِ کبیرہ۔۔۔۔والدین کی نافرمانی﴾

اللہ عزوّجل نے قرآنِ عظیم میں والدین کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے: ترجمہ کنز الایمان ''اور تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ''ہوں'' نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا'' (بنی اسرائیل:23)

یعنی جب وہ بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان سے ایسی بات نہ کہو کہ جس سے وہ پریشان ہو جائیں اور ان کی خدمت اس طرح کر جس طرح انہوں نے تمہاری پرورش کی لیکن اس کے باوجود انہی کو فضیلت حاصل ہے کیونکہ پہلی کرنے والے کو فضیلت حاصل ہوتی ہے۔

یونہی والدین کی خدمت کے بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم (ﷺ) کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ کے ساتھ جہاد کے لئے جانے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے پوچھا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ نبی اکرم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا پس ان (کی خدمت) کے ذریعے جہاد کرو۔

(صحیح مسلم ج2، ص313۔ صحیح بخاری ج2، ص883)

تو دیکھو کس طرح رسول اکرم (ﷺ) نے ماں باپ سے حسنِ سلوک اور ان کی خدمت کو جہاد پر فضیلت دی ہے لہٰذا جس طرح والدین کی نافرمانی میں اللہ عزوّجل کی ناراضگی ہے اسی طرح والدین سے حسنِ سلوک اور ان کی خدمت میں اللہ عزوّجل کی رضا شامل ہے۔

پس ہر شخص پر لازم ہے کہ وہ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئے اور نافرمانی جیسے گناہِ کبیرہ سے اجتناب کرے اور بارگاہِ الٰہی (عزوّجل) میں توبہ بھی کرے اور اس عادت سے جان چھڑانے کے لئے درودِ تاج کا سہارا اک انمول خزانہ ہے۔

روزانہ بعد نمازِ فجر بیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں والدین سے حسنِ سلوک کرنے کی توفیق مانگے۔ انشاء اللہ عزوّجل درودِ تاج کی برکت سے والدین کی نافرمانی کی عادت چھوٹ جائے گی۔

تیسرا گناہِ کبیرہ۔۔۔۔زنا کاری

زنا کاری انتہائی بے حیائی کا کام اور اللہ عزّوجل کے غضب کو ابھارنے والا ہے۔زنا کی برائی کے بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ کنز الایمان: ''اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ۔'' (بنی اسرائیل:32)

یاد رہے زنا سے بچنے کے لئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان (علیہ الرحمۃ الرحمٰن) ارشاد فرماتے ہیں: ''پہلے نظر بہکتی ہے پھر دل بہکتا ہے اور پھر ستر بہکتا ہے۔'' لہٰذا اس گناہِ کبیرہ سے بچنے کے لازم ہے کہ ہر مسلمان مرد و عورت اپنی نگاہ کی حفاظت کرے۔

زنا کی نحوست اور اس کی سختی کے بارے میں حضور نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ارشادِ گرامی ہے:

''جو شخص زنا کرتا یا شراب پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ایمان اتار لیتا ہے جس طرح انسان اپنے سر سے قمیص نکالتا ہے۔''

(الترغیب والترھیب ج3، ص252)

ایک مومن کے لئے اس کے رب العزت اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان کافی ہے کہ وہ زنا کاری اور اس کی طرف راہ دینے والے عوامل سے

دور رہے اس کے ساتھ اس گناہِ کبیرہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے درودِ تاج کا ورد کرنا بہت مفید اور موثر ہے۔

روزانہ بعد نمازِ عشاء اکتالیس بار درودِ تاج پڑھ کر پانی دم کر کے پی لے۔ انشاء اللہ عزّوجل اس عمل کی برکت سے زنا کاری کی عادت جاتی رہے گی۔

چوتھا گناہِ کبیرہ۔۔۔۔سود خوری

سود خوروں کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ کنز الایمان: ''اے ایمان والو سود دونا دون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے۔'' (آل عمران:130)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو اٹھائے گا تو وہ تیز تیز نکلیں گے لیکن سود کھانے والوں کی حالت یہ ہوگی کہ وہ گریں گے اور پھر اٹھیں گے جس طرح کوئی نشے کی حالت میں ہو وہ جب بھی کھڑا ہوگا گر جائے گا کیونکہ جب ان لوگوں نے دنیا میں سود کھایا جو حرام ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں کو بڑھا دے گا حتیٰ کہ قیامت کے دن وہ بھاری ہوں گے پس جب اٹھنے کا ارادہ کریں گے تو گر جائیں گے اور لوگوں کے ساتھ تیز تیز چلنے کی کوشش کریں گے لیکن ایسا نہیں کر سکیں گے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: نبی اکرم (ﷺ) نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے سود اور اس کے معاملہ کا اہم ہونا بیان فرمایا، آپ نے فرمایا: سود کے ذریعے حاصل ہونے والا ایک درہم اسلام (کی حالت) میں چھتیس مرتبہ زنا سے زیادہ سخت گناہ ہے۔

(مجمع الزوائد ج 4، ص 117)

سود کے ستر دروازے ہیں۔ سب سے کم اور ہلکا دروازہ ایسے ہے جیسے کوئی شخص اپنی ماں سے نکاح کرے اور کسی شخص کا ایسے مسلمان بھائی کی عزت کے درپے ہونا بہت بڑا سود ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، ج 1، ص 190)

سود کی حرمت اور دنیوی و اُخروی زندگی میں نقصانات کے ساتھ اللہ عزوّجل کی دائمی ناراضگی کے باعث اس سے بچنا اور خدانخواستہ مبتلا ہونے کی صورت میں فوراً سے پیشتر توبہ کرنا لازم ہے۔ جو شخص اس بری صفت میں گرفتار ہو اسے چاہئے کہ اس سے چھٹکارے کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کا ورد اپنا معمول بنالے۔ انشاء اللہ عزوّجل درودِ تاج کی برکت سے سود جیسی لعنت سے چھٹکارہ نصیب ہو اور آئندہ اس گناہِ کبیرہ سے بچنے کی توفیق حاصل ہو۔

روزانہ بعد نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد درودِ تاج اکیس مرتبہ پڑھ کر اس مصیبت کے دفعیہ کے لئے دعا کرے۔

پانچواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔تکبّر کرنا

اللہ عزّوجل تکبر کرنے والوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ:

ترجمہ کنزالایمان: ''اور کسی سے بات کرنے میں اپنا رخسار کج نہ کر۔ اور زمین میں اترا تا نہ چل، بے شک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اترا تا فخر کرتا۔'' (لقمان 18)

تکبر کی نحوست کا عالم یہ ہے کہ انسان خود کو مخلوق ماننے سے انکار کر دیتا ہے فرعون ونمرود نے اسی تکبر کی بناء پر اپنے رب ہونے کا دعویٰ باطل کیا۔ لہٰذا جو تکبر کرتا ہے اسے اتنا ذہن نشین رکھنا ضروری ہے کہ میں اپنے اس قبیح فعل سے فرعون ونمرود اور شداد وغیرہ کے ساتھ شمولیت اختیار کر رہا ہوں۔

محبوب رب العالمین جنابِ صادق وامین (عزّوجل وصلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمانِ عالیشان ہے:

''جس کے دل میں رائی کے دانے جتنا بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا عرض کی گئی: آدمی تو یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اور جوتے اچھے ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عزّوجل جمیل ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے جبکہ تکبر تو حق کی مخالفت اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان الحدیث 265)

اس روایت مبارکہ کے مطالعہ کے بعد ہر انسان کو اک لمحہ کے لئے سوچنا

چاہئے کہ جس فعل قبیح سے انسان اللہ عزوّجل کی ناراضگی کا موجب بنے کہ جس کے نتیجے میں جنت میں داخلہ بند ہو جائے تو اس فعل سے اجتناب کس قدر ضروری ہے۔

باطنی طور پر اس گناہِ کبیرہ کی خرابیاں ذہن نشین رکھنا اور ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد اس عظیم مرض ہے شفایابی کا بہترین ذریعہ ہے۔

روزانہ بعدِ نماز عصر اکتیس مرتبہ درودِ تاج کا بلا ناغہ ورد کرنا اس مرض کی دل میں نفرت پیدا کرتا ہے۔ اللہ عزوّجل اس گناہِ کبیرہ سے تمام مسلمانوں مرد و عورت کو محفوظ رکھے۔ آمین۔

﴿چھٹا گناہِ کبیرہ۔۔۔۔شراب نوشی﴾

شراب اللہ عزوّجل کے غضب کو ابھارنے والی اور عبادت و ریاضت کو بھلانے والی حرام کردہ شے ہے۔ شراب کی حرمت اور اس کی قباحت کا ذکر کرتے ہوئے ارشادِ خداوندی ہے۔

ترجمہ کنز الایمان: ''اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام، تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈلوا دے شراب اور جوئے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آئے۔'' (المائدہ 91-90)

شراب پینا گناہِ کبیرہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اور جو شراب کو حلال بتائے وہ قرآن پاک کی نص کا انکار کرنے پر کافر ہے۔"

رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا:

جو شخص شراب پیئے اور اسے نشہ نہ آئے۔ اللہ تعالیٰ چالیس راتیں اس کی طرف توجہ نہیں فرماتا اور جو آدمی شراب پیئے اور اسے نشہ آئے۔ اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس کی فرض اور نفل نماز قبول نہیں کرتا اور اگر ایسی حالت میں مرجائے تو بت پرست کی طرح مرے گا اور اللہ تعالیٰ کو حق ہے کہ اسے طینہ الخبال سے پلائے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ (ﷺ) طینہ الخبال کیا ہے؟ فرمایا: جہنمیوں کے جسم سے نکلنے والی پیپ اور خون۔

(الترغیب والترھیب ج3، ص265)

اس حدیثِ مبارکہ کو پڑھ کر ہر اُس شخص کو جو اس گناہِ کبیرہ کا عادی ہے غور کرنا چاہئے کہ آج اگر کوئی ہم سے کہے کہ جو تمہارے جسم پر پھوڑا یا پیپ کا دانہ ہے اسے چاٹ لے تو باوجود یہ کہ ہمارے جسم پر ہے مگر کوئی اس بات پر آمادہ نہ ہوگا تو سوچیئے بروزِ قیامت وہ بھی جہنم میں اگر جہنمیوں کے جسم سے بہنے والی پیپ اور خون زبردستی پلایا جائے تو۔۔۔۔۔ الامان والحفیظ۔

عادی شرابی کو اس نصیحت سے عبرت و غیرت کا سبق حاصل کرنا چاہئے اس کے ساتھ اگر وہ گناہِ کبیرہ سے بچنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ دن بھر نماز و

نفل کے علاوہ درودِ تاج کی کثرت کرے۔ یہ درود شریف گناہِ کبیرہ کو ترک کرنے کے لئے مجرب شمار کیا جاتا ہے۔ روزانہ کم از کم ستر بار ضرور پڑھا کرے۔ اللہ عزوّجل ہر مسلمان کو ہدایت عطا فرمائے اور تمام گناہِ کبیرہ سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

ساتواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔جھوٹ بولنا

جھوٹ بولنا حرام ہے اس کی خرابی اور قباحت کا اندازہ اس آیت مبارکہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ اللہ عزوّجل ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ کنزالایمان: ''جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔'' (آلِ عمران:61)

لعنت کا مطلب ہوتا ہے اللہ عزوّجل کی رحمت سے دور لہٰذا جو اللہ عزوّجل کی رحمت سے دور ہے یقیناً وہ عذابِ عظیم جہنم سے قریب ہے۔

نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں:

منافق کی تین نشانیاں ہیں اگرچہ وہ نماز پڑھے، روزہ رکھے اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کرے۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔'' (صحیح مسلم ج1، ص56۔ صحیح بخاری ج2، ص900)

اللہ عزوّجل کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ بندہ اس

کے ناپسندیدہ کاموں کو ترک کر دے۔ لہٰذا جھوٹ بھی ناپسندیدہ ترین کام ہے اس گناہِ کبیرہ سے توبہ کرنا ایمان کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔

باطنی طور پر اس گناہ سے چھٹکارہ کے لئے درودِ تاج کا ورد نہایت مفید ہے روزانہ ایک سو مرتبہ درودِ تاج کا بلا ناغہ ورد کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل بہت جلد اس مرض سے نجات حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں خصوصاً عورتوں کو اس سے محفوظ رکھے۔

آٹھواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔رشوت لینا

رشوت لینے اور دینے کو شریعتِ مطہرہ نے حرام قرار دیا ہے رشوت لینا گناہِ کبیرہ اور ظلم ہے اور رشوت دینا اللہ عزوّجل کی ناراضگی کا سبب۔

اللہ عزوّجل ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ کنزالایمان: ''اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر کھالو جان بوجھ کر۔ (البقرہ 188)

اس آیت میں باطل طور پر مال کھانا حرام فرمایا گیا خواہ لوٹ کر چھین کر یا چوری سے یا جوئے سے یا حرام تماشوں یا حرام کاموں یا حرام چیزوں کے بدلے یا رشوت یا جھوٹی گواہی یا چغل خوری سے یہ سب ممنوع و حرام ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ ناجائز فائدہ کے لئے کسی پر مقدمہ بنانا اور اس کو حکام تک لے جانا ناجائز وحرام ہے اسی طرح اپنے فائدے کی غرض سے دوسرے کو ضرر پہنچانے کے لئے حکام پر اثر ڈالنا رشوتیں دینا حرام ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ

رسول اکرم (ﷺ) نے رشوت دینے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ (الترغیب والترھیب ج3، ص180۔ جامع ترمذی ج1 ص159)

علماء کرام فرماتے ہیں راشی رشوت دینے والا ہے اور مرتشی وہ ہے جو رشوت لیتا ہے۔ رشوت دینے والا اس وقت لعنت کا مستحق ہوگا جب اس سے اس کا مقصد کسی مسلمان کو اذیت پہنچانا یا اس کے ذریعے سے وہ چیز حاصل کرنا مقصود ہو جس کا وہ مستحق نہیں۔

لیکن اپنے حق تک پہنچنے کے لئے یا اپنے آپ سے ظلم کو دور کرنے کے لئے کچھ دینا لعنت میں شمار نہیں ہوتا لیکن حاکم کے لئے رشوت ہر حالت میں حرام ہے چاہے اس کے ذریعے حق کو باطل کرے یا ظلم دور کرے۔

رشوت سے متعلق گناہِ کبیرہ کا علم درج بالا آیت و روایت سے بخوبی حاصل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جو اس بُرے فعل میں مبتلا ہے اسے اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہئے اور بطورِ وسیلہ درودِ تاج کا کثرت سے ورد کرنا مفید ترین ہے۔

روزانہ بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اس کے وسیلے سے رشوت جیسے گھناؤنے فعل سے توبہ کرنا چاہئے اللہ عزوّجل تمام مسلمانوں پر رحم وکرم فرمائے۔ آمین۔

نواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔خیانت کرنا

امانت میں خیانت کرنا حرام اور گناہِ کبیرہ ہے۔ خیانت کرنے والے کے بارے میں اللہ عزوّجل ارشاد فرماتا ہے۔

ترجمہ کنز الایمان: ''اے ایمان والو اللہ اور رسول سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت۔'' (الانفال 27)

اس آیتِ مبارکہ میں اہل ایمان کو خیانت سے روکا گیا ہے اور خصوصاً کہا گیا کہ اللہ عزوّجل و رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے دغا یعنی خیانت نہ کرو۔ ذہن نشین رہے کہ فرائض کا چھوڑ دینا اللہ عزوّجل سے خیانت ہے اور سنت کا ترک کرنا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے خیانت ہے۔ اللہ عزوّجل ہر طرح کی خیانت سے محفوظ رکھے آمین۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:

''مومن کی فطرت میں خیانت اور جھوٹ کے علاوہ ہر چیز ہو سکتی ہے۔''

(الدر المنثور، ج3، ص290)

مزید آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:

"منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے اسے پورا نہ کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔" (مسلم شریف ج 1، ص 56)

لہٰذا معلوم ہوا کہ امانت میں خیانت کسی مسلمان کا شیوہ نہیں بلکہ یہ منافق کی خصلت اور اطوار سے ہے اس بُری خصلت سے نجات کے لیئے آیتِ قرآنیہ اور احادیثِ نبویہ پر غور و فکر کرنا بہت مفید ہے اس کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کا ورد بھی باطنی طور پر اس مرض اور گناہِ کبیرہ سے نجات دلواتا ہے۔

بعد نمازِ مغرب ستائیس مرتبہ درودِ تاج کا ورد کرے اور اپنے سینے پر دم کر دے اور تصور کرے کہ اس مرض کی آگ کو بجھا رہا ہوں۔ انشاء اللہ عزّوجل بہت جلد اس مہلک مرض اور گناہِ کبیرہ سے نجات حاصل ہو۔

﴿دسواں گناہِ کبیرہ۔۔۔۔غیبت﴾

اللہ رب العباد تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ کنز الایمان: "اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے؟ تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا۔

(الحجرات 12)

حضرت سیدنا امام احمد بن حجر مکی شافعی علیہ رحمتہ اللہ القوی نقل کرتے ہیں: کسی کی برائی بیان کرنے میں خواہ کوئی سچا ہی کیوں نہ ہو پھر بھی اس کی غیبت کو حرام قرار دینے میں حکمت مومن کی عزت کی حفاظت میں مبالغہ کرنا ہے اور اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کی عزت و حرمت اور اس کے حقوق کی بہت زیادہ تاکید ہے۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر ج 2، ص 10)

محبوب رب العباد عزوّجل ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''غیبت اور چغلی ایمان کو اس طرح کاٹ دیتی ہیں جس طرح چرواہا درخت کو کاٹ دیتا ہے۔'' (الترغیب والترھیب ج 3 ص 332۔ حدیث 28)

گذشتہ آیتِ کریمہ، سیدنا امام احمد بن حجر مکی شافعی علیہ الرحمہ کی عبارت اور اس حدیثِ مبارکہ پر اگر ٹھنڈے دل سے غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ غیبت اللہ عزوّجل کو سخت ناپسند، مومن کی عزت کو خراب کرنے والی اور ایمان کو کاٹنے والی بیماری ہے۔

ہر مسلمان کو اس گناہِ کبیرہ سے توبہ کرنا لازم ہے اور جس کی غیبت کی ہے اگر اسے اس بات کا علم ہو تو اس سے معافی بھی مانگنی ضروری ہے کہ حقِ عبد (بندہ کا حق) اس سے معافی مانگے بنا معاف نہیں ہوتا۔ اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں توبہ بھی ضروری ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اگر ظاہری طور پر غیبت سے جان چھڑانا ہے تو اس کے لئے درودِ تاج کا بکثرت ورد کرے۔ روزانہ کم وبیش پچاس مرتبہ درودِ تاج کا ورد اس المناک مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے اللہ عزوّجل تمام مسلمانوں کو اس گناہِ کبیرہ سے محفوظ و مامون رکھے۔ آمین۔

نمونے کے طور پر صرف دس گناہِ کبیرہ کی قدرے تفصیل بیان کی گئی ورنہ گناہِ کبیرہ کی تعداد علماء کرام (رحمہ اللہ) کے نزدیک سات سو تک بیان کی جاتی ہے تفصیل کے لئے درج ذیل چند کتب کا مطالعہ مفید رہے گا۔

اَلزَّوَاجِرُ عَنِ اِقْتِرَافِ الْکَبَائِرِ (امام احمد بن حجر المکی الشافعی علیہ الرحمہ)

کِتَابُ الْکَبَائِرِ (امام علامہ محمد بن احمد ذھبی علیہ الرحمہ)

چالیس گناہِ کبیرہ (احقر العباد محمد مشتاق قادری اُویسی)

راقم الحروف نے چالیس گناہِ کبیرہ میں مشہور گناہوں کی قدرے تفصیل بیان کی ہے۔ اللہ عزوّجل تمام مسلمانوں کو گناہوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

باب نمبر۔9

روحانی فیوضات

اور

دُرودِ تاج کی برکات

جلائے ایمان کا عمل

ایمان کی پختگی اور جلاء ہی کے باعث انسان مومنِ کامل کہلاتا ہے۔ ایمان جس قدر مضبوط ہوگا اسی قدر ایمان کی حلاوت نصیب ہوگی۔ ایمانِ کامل ہی انسان کو دنیاوی طور پر سرخرو اور اُخروی لحاظ سے عذابِ عظیم سے محفوظ رکھتا ہے۔

مذکورہ صدر انعامات کے پیش نظر ایمان کی جلاء کی فکر ہر مسلمان مرد و عورت پر لازم ہے۔ ایمان کی تازگی اور پختگی کے لئے احادیث طیبہ کے مطالعے کے ساتھ درودِ تاج کو اپنے ورد میں رکھنا نہایت مفید اور موثر ہے۔

رات کو سوتے وقت اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر سینے پر دم کر کے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ عزوّجل ہر ماہ میں پانچ دن عمل کرنا جلاءِ ایمان کے لئے نور ثابت ہو۔

ایمان پر استقامت کا عمل

اکثر اوقات شیطان لعین دل میں ایمان کے خلاف مختلف قسم کے ہتھکنڈے اور وساوس سے موم صالح کو ورغلاتا رہتا ہے جس کے باعث بندۂ مومن پریشان ہو کے رہ جاتا ہے اور اسی پریشانی کے باعث دینی طور پر کمزور

ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے استغفار شریف کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کا ورد کرنا نہایت مفید ہے۔

ہر نماز کے بعد تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر خود پر دم کرنا استقامتِ ایمان کا بہترین عمل ہے اور اس کی برکت سے ہر قسم کی شیطانی واردات سے محفوظ رہے چاہئے کہ اس عمل میں ناغہ نہ ہونے دے۔ ایمان پر مکمل استقامت کے حصول کے بعد ورد میں کمی کر سکتے ہیں۔

﴿ذکر اللہ (عزوجل) کی کثرت﴾

اللہ عزوجل کے ذکر کی کثرت سے ایمان مضبوط، قلب خاشع اور زبان پاک ہو جاتی ہے اور شیطان ذکرِ الٰہی (عزوجل) کرنے والے سے دور رہتا ہے کہ جس کے باعث ذاکر دینی طور پر نہایت درجات علیہ کا حامل ہوتا جاتا ہے بسا اوقات قلب ذکر اللہ عزوجل سے یکسر غافل ہو جاتا ہے کہ جس کے باعث ذاکر سکوت کا شکار ہو جاتا ہے اور پھر خود کو شیطانی خیالات سے محفوظ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے اس مشکل کے حل کے لئے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آہ وزاری کے ساتھ درودِ تاج کا ورد کرنا نہایت مؤثر ہے۔

صبح بعد نمازِ فجر گیارہ بار درودِ تاج پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لینا اور مسلسل گیارہ دن تک عمل پیرا ہونا اس غفلت سے نکلنے کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

نیکیوں کی رغبت

ایک مسلمان کے لئے دنیوی و اُخروی سعادتوں کے حصول کے لئے نیکیوں کی رغبت نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر نہ تو دنیاوی طور پر کامیابی حاصل ہوسکتی ہے اور نہ اخروی طور پر عذابِ عظیم سے نجات۔ اکثر مسلمان اپنے دل میں نیکیوں کی رغبت مفقود پاتے ہیں کہ جس کے باعث کاہلی و سستی کا شکار ہونا لازم ہے۔ نیکیوں میں رغبت کے لئے ان کے فضائل کے مطالعہ کے ساتھ درودِ تاج کا ورد بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

کوشش کر کے نمازِ تہجد میں بیدار ہو کر بعد نمازِ تہجد بیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں نیکیوں کی رغبت کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل دعا مسموع ہوگی اور دل نیکیوں کی طرف مائل ہوگا۔

فائدہ: نیکیوں کی رغبت اور ان کے فضائل سے آگہی کے لئے راقم الحروف کی دو کتابوں **"نیکیوں کا خزانہ"** اور **"آسان نیکیاں"** کا مطالعہ مفید ہے۔

نوافل کی حلاوت

قربِ الٰہی (عزوّجل) پانے کے لئے ذکر اللہ (عزوّجل) کے ساتھ نوافل کا اہتمام بہت ضروری ہے۔ بندہ نوافل کے ذریعے اللہ عزوّجل کا

قرب پالیتا ہے کہ جس کے متعلق کئی احادیثِ نبویہ بیان کی جاتی ہیں۔ اس نعمت کے حصول کے لئے کمر ہمت باندھنے کے ساتھ درودِ تاج کا ورد کرنا بہت جلد کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

نوافل کی حلاوت اور استقامت کے لئے روزانہ کسی بھی وقت اکیس بار درودِ تاج پڑھ کر نوافل میں مشغولیت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل چند ہی دنوں میں نوافل کا اہتمام ہو جائے گا۔

نوافل کی رغبت کے حصول کے لئے راقم الحروف کا رسالہ **"قربِ الٰہی عزوّجل کے دو اسباب"** کا مطالعہ مفید ثابت ہوگا۔

حلاوتِ قرآنِ عظیم

ایک مسلمان کے لئے حصول رشد و ہدایت اور صفائے قلب و باطن کے لئے تلاوتِ قرآنِ عظیم نہایت ضروری ہے۔ قرآنِ عظیم کی تلاوت کی برکت ہی سے بندہ اپنے پروردگار عزوّجل کا قرب حاصل کرتا ہے اور خوش نصیب اس نعمت سے اپنا حصہ حاصل کرتے ہیں مگر اکثر اوقات نفس و شیطان کی کارستانیوں کی بناء پر قاری قرآن عظیم کی حلاوت کو حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے اس مشکل کے حل کے لئے کثرتِ استغفار کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کا ورد کرنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

روزانہ بعد نمازِ مغرب تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر سینے پر دم کرے اور ایک مرتبہ سورۂ ملک کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ عزّوجل پندرہ دن کے عمل سے دوبارہ تلاوت کی حلاوت کا لطف ملے۔

وساوس قلبی کا علاج

قرآنِ کریم کے فرمان کے مطابق شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے اور یہ ہر وقت انسان کو برائیوں پر اکساتا رہتا ہے اس کے کامیاب وار وساوس قلبی ہیں۔ انسان کے دل میں وسوسے ڈال کر مختلف کاموں میں گناہ کو شامل کروا دیتا ہے۔ یاد رہے وساوس آنے سے ایمان میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہوتی بلکہ وساوس وہاں آتے ہیں جہاں ایمان موجود ہوتا ہے۔ جہاں ایمان ہی نہیں ہوتا شیطان وہاں کبھی وساوس کے وار نہیں کرتا۔

وساوس کے علاج کے سلسلے میں درودِ تاج کا ورد نہایت مفید اور مؤثر عمل ہے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ درودِ تاج کا وظیفہ اپنا معمول بنالے۔ اس عظیم درود شریف کی برکت سے وساوس کا خاتمہ ہو جائے گا۔

فائدہ: وساوس کی طرف توجہ نہ دینا بھی اس کے دفع کرنے کا بہترین حل ہے۔

تزکیۂ نفس

عبادتِ باری تعالیٰ، ذکر واذکار اور حصولِ ثواب کے مواقع میں شیطان لعین کے ساتھ انسانی نفس زبردست رکاوٹ ہے اور یہ سستی و کاہلی کے ذریعے انسان کو عظیم الشان فوائد سے محروم کروادیتا ہے۔

اس کے لئے نفسِ انسانی کا تزکیہ بہت ضروری ہے تزکیۂ نفس کے لئے صوفیائے کرام (رحمہ اللہ) کی تصانیف اور ان کے حالات کا مطالعہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر درودِ تاج کا ورد بھی جاری رہے تو نورٌ عَلیٰ نورٌ۔ دن بھر چلتے پھرتے جس قدر ہو سکے فارغ اوقات میں درودِ تاج کا ورد جاری رکھے۔ انشاء اللہ عزّوجل اس درود شریف کی برکت سے نفس عباداتِ الٰہی (عزّوجل) پر مائل ہوگا اور ذکر واذکار آسان ہو جائے گا۔

صفائے قلب و باطن

انسانی قلب جب گناہوں میں ملوث ہو جاتا ہے تو اس پر کسی قسم کی نیکی اور تبلیغ کا اثر نہیں ہوتا کہ جس کے نتیجے میں باطن کی خرابی لازم آتی ہے۔ اس کے علاج پر توجہ نہ دینا انسانِ فکر کو گمراہی کی طرف لے جاتا ہے اور اس کے علاج کے سلسلے میں ایک بہترین حل درودِ تاج کا کثرتِ ورد ہے۔

بعد نمازِ عشاء خلوت (تنہائی) میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ درودِ تاج کا ورد کرے اور اپنے قلب و باطن کی درستگی کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل بیس دن کے عمل سے حیرت انگیز تبدیلی واقع ہو۔

دنیا کی بے رغبتی

اطاعتِ باری تعالیٰ میں کمال پانے کے لئے محبتِ الٰہی عزوّجل کے ساتھ دل میں دنیا سے بے رغبتی ضروری ہے اس کے بغیر اطاعت و عبادت چند دن تک برقرار رہے گی مگر استقامت کا حصول دشوار ہوگا۔ اپنے دل میں دنیا کی بے ثباتی کا تصور ہر وقت قائم رکھتے ہوئے درودِ تاج کا ورد نہایت مفید ثابت ہو۔

روزانہ بعد نمازِ فجر گیارہ بار درودِ تاج پڑھ کر ایک چٹکی نمک پر دم کر کے کھائے اور مسلسل اکیس دن تک یہی عمل دہراتا رہے۔ انشاء اللہ عزوّجل اس عمل کی برکت سے دل میں دنیا کی محبت داخل نہ ہونے پائے گی۔

عقیدے میں پختگی کے لئے

انسان دنیاوی زندگی میں جس قدر عبادات و ریاضت کرتا ہے اس کا فائدہ اسی صورت ہوگا کہ جب عقیدہ صحیح اور درست ہوگا۔ عقیدے کے بغیر

اعمال اکارت جاتے ہیں۔ بعض لوگ عقیدے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور صرف فضائل اعمال پر زور دیتے ہیں۔ انہیں عقیدے کی حقیقت اور ناگزیریت کا اندازہ قبر و حشر میں معلوم ہوگا۔

عقیدے کی صحیح معرفت نہ ہونے کے سبب اکثر دیکھا گیا ہے کہ مختلف فرقے کے افراد اسے اپنا شکار بنانا شروع کر دیتے ہیں اور ناسمجھی کی بناء پر یہ دوسروں کے غلط عقائد کا شکار ہو جاتا ہے۔

ایسی صورتحال میں عقائد کی حفاظت اور صحیح اہلسنت و جماعت کے عقائد پر پختگی کے لئے علماء اہلسنت کی کتب و تقاریر کے علاوہ درودِ تاج کا ورد کرنا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

روزانہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر حسنِ عقائد پر استقامت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل عقائد میں پختگی استقامت نصیب ہو۔ اور آئندہ برے عقائد والے افراد سے کوسوں دور رہے۔

﴿باادب بانصیب﴾

اللہ عزوّجل کا حقیقی معنوں میں قرب پانے کے لئے اللہ عزوّجل کی صفات و افعال، اُس کے کلام قرآن پاک، تمام انبیاء کرام (علیہم السلام) خصوصاً سید الانبیاء (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ادب و احترام نہایت ضروری ہے۔ اس کے

ساتھ آپ (ﷺ) کے صحابہ واہلبیت اطہار، ازواج مطہرات (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کی تعظیم اور اولیاء اللہ (رحمھم اللہ) کا ادب واحترام ضروری ہے۔ ان تمام کی تعظیم وتکریم کے بغیر ایمان نامکمل ہے اللہ عزوّجل سے ان تمام کا ادب واحترام کا سوال کرنا اجزائے ایمان سے ہے اس کے ساتھ ظاہری طور پر درودِ تاج کا ورد اک نسخۂ کیمیا ہے۔ بعد نمازِ فجر گیارہ بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر دیا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل دل میں ان تمام مقربینِ بارگاہ رب العزت کی محبت اور ادب واحترام خوب خوب پیدا ہو۔

(مدتِ عمل: تاحصولِ مراد)

مبلغینِ اسلام کی پذیرائی

قربِ الٰہی (عزوّجل) کا اک عظیم سبب تبلیغِ دین بھی ہے۔ مبلغینِ اسلام عوام وخواص کو دینِ اسلام کی طرف مائل کرنے کی سعی جمیل فرماتے ہیں اور اس حسنِ کارکردگی کے سبب کئی خاندان دینِ اسلام سے وابستہ ہو جاتے ہیں۔

مبلغینِ اسلام کی کامیابی میں یہ بھی شامل ہے کہ عوام الناس اُن کی طرف رغبت محسوس کرے اور ان کی نیکی کی دعوت کو قبول کرے۔ اس کے لئے عوام کو بھی ان کا ساتھ دینا چاہئے۔

اس مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے اخلاص عمل کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کا بکثرت ورد بھی بہت مفید ہے۔ روزانہ بعد نمازِ فجر و عشاء اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اپنی زبان میں تاثیر کی دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل اپنے مقصد میں شاندار کامیابی حاصل کرے۔

﴿رویائے صالحہ (اچھے و مبارک خواب)﴾

اکثر لوگ تمنا کرتے ہیں ہمیں اچھے اچھے خواب آنا شروع ہوں تاکہ عبادت اور ذکر و اذکار میں مزید حلاوت نصیب ہو۔ اس مقصد کے لئے اعمالِ صالحہ کے ساتھ ساتھ صالحینِ امت کے مزارات پر حاضری دینے کے بعد درودِ تاج کا ورد نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

روزانہ رات کو سوتے وقت اکتالیس مرتبہ درودِ تاج کا ورد کر کے بغیر بات چیت کے سو جائے۔ انشاء اللہ عزوّجل ایک ہی ہفتے کے عمل سے رویائے صالحہ کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

تنبیہ: اپنے خواب کا کسی سے تذکرہ نہ کرے۔ ہاں تعبیر معلوم کرنا چاہے تو راقم الحروف سے رابطہ کر سکتا ہے۔

حصولِ کشف وانشراحِ صدر

حصولِ کشف وانشراح صدر کی اہمیت وافادیت اور استعمال صاحبانِ قلب ونظر بخوبی جانتے ہیں اس نعمتِ عظمیٰ کے حصول کے لئے تقویٰ و طہارت کے ساتھ جواہر ثلٰثہ پر کاربند رہنا نہایت ضروری ہے۔

روزانہ بعد نمازِ عشاء تینتیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر سینے پر دم کر کے سو جائے اس دوران بات چیت نہ کرے اور اپنے معاملات کو پردہ اخفی میں رکھے۔ انشاءاللہ عزوّجل بہت جلد اس دولتِ بے مثال سے شرفیاب ہو۔

فائدہ: جواہر ثلٰثہ سے مراد تین جوہر ہیں۔

1)۔قلیل الطعام (کم کھانا) 2)۔قلیل الکلام (کم بولنا)

3)۔قلیل المنام (کم سونا)

مزید تفصیل کے لئے راقم الحروف کی کتاب **"جواہر ثلٰثہ"** کا مطالعہ مفید رہے گا۔انشاءاللہ عزوّجل

اصلاحِ احوال ورہنمائے سلوک

راہِ سلوک کے مسافر "اصلاحِ احوال" کی اصطلاح کو بخوبی سمجھتے ہیں اور اس کے لئے ہمہ وقت مشغول رہتے ہیں۔اصلاحِ احوال کا دارومدار پابندیٔ شریعت اور تقویٰ وطہارت پر ہونے کی وجہ سے راہِ سلوک کے ہر مسافر کو اس

کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ مزید فیوض و برکات کے لئے اپنے شیخِ طریقت کے شجرہ شریف اور اس میں دیئے گئے اوراد و وظائف پر کاربند رہنا بھی ضروری ہے۔

راقم الحروف کی طرف سے سالکینِ طریقت کے لئے فیوضات ظاہری و باطنی کے حصول کے لئے درودِ تاج کی مکمل اجازت ہے۔ درودِ تاج کا ورد نہایت اعلیٰ مدارج کا وارث بناتا ہے۔

روزانہ بعد نمازِ تہجد پچاس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اپنے ظاہری و باطنی احوال کی درستگی کے لئے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل دعا مستجاب ہو۔

راقم الحروف بھی اپنے لئے درستگی احوالِ ظاہری و باطنی کی دعا کی اپیل کرتا ہے۔ جزاک اللہ خیر واحسن الجزاء

محبتِ الٰہی عزوّجل

ہر مسلمان چاہتا ہے کہ اس کے دل میں اللہ عزوّجل کی محبت پیدا ہو اور وہ نہایت خشوع و خضوع سے عبادت و ریاضت میں مشغول رہے۔ محبتِ الٰہی عزوّجل کے حصول کے لئے شریعتِ مطہرہ پر عمل درآمد نہایت اہم امور سے ہے۔ شریعتِ محمدی سے ہٹ کر محبتِ الٰہی (عزوّجل) کا حصول ناممکن

ہے۔ لہٰذا شریعت کی اہمیت کے پیشِ نظر تمام ارکانِ اسلام و کمالِ ایمان امور پر کاربند رہے۔

مزید برکات کے لئے درودِ تاج کا ورد کرنا بھی نہایت مجرب ہے۔ روزانہ بعد نمازِ عشاء اکتالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھنا معمول بنالے۔ انشاء اللہ محبتِ الٰہی (عزوجل) میں بے حد اضافہ ہو اور عبادت و ریاضت میں خشوع و خضوع نصیب ہو۔

عشقِ رسول ﷺ

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کمالِ ایمان کا واحد ذریعہ ہے محبتِ رسول (ﷺ) کے بغیر محبتِ الٰہی عزوجل کامل نہیں ہو سکتی۔ محبتِ رسول و عشقِ رسول (ﷺ) کے حصول و اضافے کے لئے حضور نبی کریم (ﷺ) سے منسوب ہر چیز کا ادب و احترام لازم ہے مثلاً آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خداداد قابلیت، قوت، اختیار، مقام وغیرہ۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آباء و اجداد، ازواجِ مطہرات اہل بیت اطہار، جملہ صحابہ کرام و صحابیات (رضوان اللہ اجمعین) یونہی تمام سنتوں سے سچی محبت کرتے ہوئے اپنانے کی کوشش کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ محبت میں اضافے کے لئے درودِ تاج کا ورد نہایت مفید اور موثر ہے۔

روزانہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درودِ تاج کا ورد کرے اور اس میں ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ عزّوجل محبتِ رسول و عشقِ رسول (ﷺ) میں بے حد اضافہ ہو۔

زیارت سید الانام ﷺ

زیارت شفیع معظم، سید الانبیاء والمرسلین (ﷺ) کی تمنا ہر عاشق کے دل کی مراد ہے۔ حضور نبی پاک (ﷺ) کی زیارت کے سلسلے میں ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ ہمارے عمل کی بدولت زیارت ہونا بعید ہے اوراوراد و وظائفِ زیارت پڑھتے وقت بھی یہ بات پیشِ نظر رکھنی ضروری ہے کہ یہ تمام اعمال فقط آپ کی محبت کے حصول کے لئے کئے جاتے ہیں باقی اُن کا کرم بے شمار ہے۔

زیارتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے صلحائے امت (رحمھم اللہ) نے بے شمار وظائف و اعمال قلمبند فرمائے ہیں۔ اُنہی میں سے ایک بے مثال وظیفہ درودِ تاج بھی ہے۔

بعد نمازِ عشاء ستر مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر تصورِ رسول (ﷺ) میں ڈوب جائے اور بغیر بات چیت کئے سو جائے۔ انشاء اللہ عزّوجل اس عمل کی برکت سے کرم بالائے کرم ہو اور مشرف بازیارتِ خیر الانام (ﷺ) ہو۔

فائدہ: زیارت کے مزید اوراد و وظائف کے لئے راقم الحروف کی کتاب **"تحفۃ العاشقین"** کا مطالعہ مفید رہے گا۔

باب نمبر۔10

متفرق مسائل

اور

دُرودِ تاج کی برکات

معاشرے میں عزت پانے کا عمل

ہر شخص کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ معاشرے میں اُسے عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے اور ہر شخص محبت اور دوستی سے پیش آئے۔ اس خواہش کی تکمیل کے لئے درودِ تاج کا انتخاب نہایت مفید اور مجرب ہے۔

روزانہ بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ درودِ تاج اور اکتالیس مرتبہ یَا عَزِیْزُ کا ورد کرے اور دونوں ہاتھوں دم کر کے چہرے اور پورے بدن پر پھیر لے۔ انشاء اللہ عزّوجل جہاں جائے عزت و تعظیم کو منتظر پائے۔

پسند کی شادی کا عمل

پسند کی شادی کرنے میں از روئے شرع کسی قسم کی ممانعت نہیں۔ مگر اس پسند میں ناجائز و حرام معاملات کی قطعی اجازت نہیں۔ لہٰذا جو مسلمان حدودِ شریعت میں رہتے ہوئے پسند کی شادی کرنا چاہتا ہو تو اُس کے لئے درودِ تاج اک نعمت بے بہا ہے۔

بعد نمازِ عشاء اکتالیس مرتبہ درودِ تاج اور ایک ہزار انتیس (1029) مرتبہ یَا لَطِیْفُ کا ورد کر کے اللہ عزّوجل کی بارگاہ میں نہایت خشوع و خضوع سے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزّوجل اکیس دن کے عمل سے پسند کی شادی کی

خواہش کی تکمیل ہو۔

روٹھے ہوئے دوست کو منانا

حدیثِ پاک میں فرمایا گیا کہ ''انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔'' لہٰذا اچھی طرح دیکھ بھال کر دوست بنائے جائیں۔ ایسے دوست بنانا چاہئے کہ جو اللہ عزوجل و رسول اللہ (ﷺ) کو دوست رکھے اور ایسے دوست کا ہر دم خیال رکھے ہر ممکن مدد کرے اور خدانخواستہ ناراض ہو جائے تو منانے میں پہل کرے۔ اگر ناراضگی ختم نہ ہو تو درودِ تاج کا سہارا لے۔ انشاء اللہ عزوجل دوبارہ محبت قائم ہو جائے گی۔

بعد نمازِ عشاء اپنے دوست کا تصور جما کر چالیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر تصور میں ہی دم کرے اور تین مرتبہ ہلکی آواز میں کہہ دے کہ ''مجھ سے راضی ہو جا'' انشاء اللہ عزوجل تمام کشیدگی و ناراضگی ختم ہو جائے۔

اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو

گھر کا امن و سکون میاں بیوی کے باہم اتفاق کا مرہون منت ہے لہٰذا جس گھر میں میاں بیوی سے اور بیوی میاں سے جھگڑتے رہتے ہیں اس گھر میں امن و سکون تو کُجا برکت ہی داخل نہیں ہوتی۔ تو جس کی بیوی یا شوہر

ناراضگی اختیار کئے ہوئے ہوتو چاہئے درودِ تاج کے ذریعے ناراضگی کو رضا مندی میں تبدیل کریں۔

روزانہ رات کو سوتے وقت تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر تصور میں شوہر/ بیوی پر دم کردیں اور دل میں رضامندی اور باہم الفت ومحبت کی تمنا کریں۔ انشاء اللہ عزوّجل ایک ہفتے کے عمل سے دونوں کی آپس میں ناراضگی ختم ہو اور گھر امن وسکون کا گہوارہ بنے۔

☆ایک دوسرے پر بلاوجہ شک کرنا گھر میں بے سکونی کا باعث ہے۔

قرض کی ادائیگی کا عمل

قرض سے نجات پانے کے لئے نہایت ضروری ہے کہ قرض لیا ہی نہ جائے۔ ضرورتاً قرض لینا کوئی معیوب بات نہیں کہ احادیثِ طیبہ میں اس حوالے سے کافی روایات موجود ہیں۔ ہاں بلاضرورت قرض لینا اِک عام سی بات ہوگئی ہے۔ زیادہ تر لوگ آسائشات کی تکمیل کے لئے قرض لیا کرتے ہیں۔ خیر قرض کیسا ہی کیوں نہ ہو بہرحال ایک بوجھ ہے اور اس بوجھ کو کم کرنے کے لئے درودِ تاج کا ورد بہت مؤثر ہے۔

بعد نمازِ عشاء چوالیس مرتبہ درودِ تاج اور ایک ہزار بار **یَا غَنِیُّ** کا ورد کرکے قرض سے خلاصی کے لئے دعا کرے۔ اور مسلسل اکیس سے اکتیس دن عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ عزوّجل قرض سے نجات حاصل ہو۔

وصولی قرض کے لئے

اکثر یہ بات مشاہدہ میں آتی ہے کہ کسی مجبور انسان کو قرض دے کر اس کی وصولی مشکل ہو جاتی ہے۔ مجبور تو مجبور ہیں صاحبِ ثروت ہونے کے باوجود قرض کی واپسی میں ٹال مٹول سے کام لیا جاتا ہے۔ اس پریشانی سے نجات کی صورت درودِ تاج میں موجود ہے۔

بعد نمازِ تہجد 100 مرتبہ **یَا کَرِیْمُ** پڑھ کر اکتالیس مرتبہ درودِ تاج اور پھر سو (100) **یَا فَتَّاحُ یَا جَامِعُ** پڑھنے کے بعد قرض کی وصولی کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزّوجل گیارہ دن کے مسلسل عمل سے وصولی قرض کی صورتیں واضح ہوں۔

فائدہ: قرض سے متعلق مزید تفصیل و فوائد کے لئے راقم الحروف کی کتاب **"قرض سے نجات"** کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

ظلم سے بچنے کے لئے

دورِ حاضر میں ہر طرف فتنہ و فساد اور ظلم کا بازار گرم ہے۔ ہر شخص اپنے ماتحت یا خود سے کمتر پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے چلا جا رہا ہے۔ انسانی عظمت و تکریم کا لحاظ مفقود نظر آتا ہے۔ اس صورتحال میں مظلوم انسان کو چاہئے کہ

اللہ عزّوجل کی بارگاہ میں حصولِ انصاف کے لئے دست دعا دراز رکھے اور اس کے ساتھ درودِ تاج کو اپنا معمول بنالے۔

روزانہ فجر کی نماز کے بعد بیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر ظالمین کی طرف تصور میں دم کردے۔ انشاءاللہ عزّوجل ظالم اپنے ظلم وستم سے باز آجائے گا۔

(مدتِ عمل: تاحصولِ مراد)

انٹرویو میں کامیابی حاصل کرنے کا عمل

حصولِ ملازمت میں آسانی اور انٹرویو دینے میں کامیابی کے لئے کسی قسم کے گناہ (رشوت وغیرہ) کا سہارا ہرگز نہیں لینا چاہئے۔ بلکہ اللہ رب العزّت عزّوجل پر بھروسہ کرتے ہوئے درودِ تاج کا ورد کرنا نہایت آسان ذریعہ سے کامیابی سے ہمکنار کرواتا ہے۔

انٹرویو دینے جانے سے دو دن قبل بعد نمازِ فجر اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزّوجل کی بارگاہ میں اپنے مقصد کے لئے دعا کرے۔ انشاءاللہ عزّوجل شاندار کامیابی حاصل ہو۔ اور حصولِ ملازمت کے بعد کچھ پکا کر چھوٹے بچوں میں تقسیم کردیں۔

شادی میں رکاوٹ ہو تو

اکثر اوقات منگنی ہونے کے بعد شادی میں مختلف قسم کی رکاوٹیں پیش آتی ہیں کہ جن کے باعث شادی کا امکان کم ہو جاتا ہے یہ رکاوٹیں قدرتی بھی ہو سکتی ہیں اور کسی کی ''توجہ خاص'' کا نتیجہ بھی۔ لہٰذا اس مشکل کے حل کے لئے درودِ تاج کا ورد اپنا معمول رکھے۔

بعد نمازِ عصر لڑکا یا لڑکی تینتیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لے اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کرے۔ گیارہ روز مسلسل عمل کرے۔ انشاء اللہ عزوجل شادی کی جملہ رکاوٹیں دور ہوں اور بحسن وخوبی تمام معاملات اختتام پذیر ہوں۔

اگر بچی پر سسرال میں ظلم ہو

دیکھا گیا ہے کہ اکثر لڑکیاں بیاہ کر سسرال جانے کے بعد ساس سسر اور نندوں سے بہت اچھا سلوک کرتی ہیں اور اپنی ماں باپ اور بہن جیسی محبت دیتی ہیں مگر اس کے برعکس سسرال والے اسے اپنی بیٹی تسلیم کرنے پر تیار نہیں ہوتے اور صرف گھر کی نوکرانی کی حیثیت دیتے ہوئے ظلم وستم کی انتہا کرتے دیکھے جاتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے لڑکی یا لڑکی کے گھر والوں کو چاہئے کہ

گرم مزاجی پر کنٹرول کرتے ہوئے درودِ تاج کا سہارا لیں۔

لڑکی کو چاہئے کہ درودِ تاج کو حفظ کرے اور دن بھر چلتے پھرتے درودِ تاج کا ورد جاری رکھے اور کم از کم چالیس مرتبہ تک ورد کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل درودِ تاج کی برکت سے تمام گھر والے اپنا رویہ بدلنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

طلاق رکوانے کے لئے

گھر میں نا اتفاقی کی بناء پر اکثر اوقات معاملہ طلاق تک جا پہنچتا ہے کہ جس کے نتیجے میں دو خاندانوں میں ناراضگی پیدا ہو جاتی ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر طلاق کا واقع ہونا انسانیت کی تذلیل اور توہین ہے۔ لہٰذا اگر شوہر ذرا سی کشیدگی بڑھنے پر طلاق دینے کا ارادہ کرے تو عورت کو چاہئے کہ اس نازک حالت میں درودِ تاج کا ورد اپنا معمول بنالے۔

روزانہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں اپنے گھر کی سلامتی کے لئے دعا کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل شوہر کا ارادہ بدل جائے اور وہ گھر بسانے کو ترجیح دے۔

(مدتِ عمل: تا حصولِ مراد)

حصولِ اولاد کا عمل

اولاد اللہ رب العزت کی ایک عظیم نعمت ہے اس کے حصول کی تمنا ہر انسان کا فطری تقاضا ہے۔ حصولِ اولاد کے لئے اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں دعا کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کا عمل نہایت مؤثر ثابت ہوا ہے۔

عورت جب حیض سے فراغت پائے تو سات روزے رکھے اور ہر روز افطار کے وقت کھجور پر گیارہ مرتبہ درودِ تاج اور اکیس مرتبہ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر دم کرے اور افطار کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل اسی ہفتے میں حمل قرار پائے۔ ہر ماہ اس طریقے پر عمل جاری رکھے انشاء اللہ عزوّجل تین ماہ میں تو ضرور حمل قرار پائے۔

اولادِ نرینہ کا حصول

اولادِ نرینہ کی خواہش ہر مرد کی اولین خواہش کا حصہ ہے۔ اس سلسلے میں عورت کو دوش دینے سے پہلے اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں درودِ تاج کا وسیلہ پیش کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل اس نعمت سے دامن ضرور گوہر یاب ہو۔

ابتدائے حمل سے ہر روز ایک گلاس دودھ پر سترہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر دم کرے اور آدھا پہلے خود پیئے اور آدھا عورت کو پلائے۔ انشاءاللہ عزوّجل

اس عمل کی برکت سے اولادِ نرینہ کی خواہش پوری ہو۔

فائدہ: اولادِ نرینہ کے لئے راقم الحروف نے ایک عظیم نقش تحریر کیا ہے کہ جس سے درجنوں لوگوں کی مراد بر آئی ہے۔

مقدمے میں کامیابی کا حصول

ناجائز مقدمے سے خلاصی کے لئے ناجائز ذرائع استعمال کرنا سخت معیوب ہے۔ اللہ عزّوجل پر توکل کر کے نماز پنجگانہ کی پابندی کرتے ہوئے درودِ تاج کی کثرت کرے۔

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر مقدمے سے باعزت برأت کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ عزّوجل گیارہ دن کے عمل سے ناجائز مقدمے میں جائز ذریعے خلاصی حاصل ہو۔

تبادلہ کروانے کا عمل

اگر کوئی شخص کہیں ملازمت کر رہا ہو اور اسے وہاں شرعی یا طبعی طور پر کسی پریشانی کا سامنا ہو اور اس کے برعکس دوسری جگہ یہ سہولتیں میسر ہوں اور اطمینانِ قلب کے لئے وہاں جانا چاہتا ہو یعنی تبادلہ کروانا چاہتا ہو تو اُسے چاہئے کہ درودِ تاج کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے۔

بعد نمازِ عشاء وتر سے قبل ستر مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اس کے وسیلے سے بارگاہِ رب العزت عزوّجل میں دعا کرے۔ اور بعد نمازِ وتر 100 مرتبہ یَا کَرِیْمُ کا ورد کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل اسی مہینے تبادلہ ہو جائے گا۔

تبادلہ رکوانے کا عمل

اگر کسی جگہ دورانِ ملازمت ہر قسم کی سہولتیں میسر ہوں اور افسرانِ بالا کسی اور جگہ تبادلہ کرنا چاہتے ہوں کہ جہاں شرعی و طبعی دونوں طرف سے پریشانی ہو اور وہاں نہ جانا بہتر محسوس ہو تو چاہئے کہ رات دن بکثرت درودِ تاج کا ورد کرے۔

بعد نمازِ فجر قبلہ رو بیٹھ کر سینتالیس مرتبہ با آوازِ بلند درودِ تاج کا ورد کرے اور دورانِ ورد اپنے مقصد کو ذہن نشین رکھے۔ بعد ورد 1000 مرتبہ یَا وَھَّابُ کا ورد کرے۔ عمل کے اختتام پر اپنے مقصد کے لئے دعا کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل اکیس دن کے عمل سے تبادلہ رک جائے گا۔

غیبی مدد کا حصول

اکثر اوقات انسان مشکلات میں گرفتار ہو جاتا ہے اور کئی دفعہ تو ایسی مشکلات سے واسطہ پڑتا ہے کہ اس چنگل سے نکلنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ ایسی

صورتحال میں غیبی مدد کے حصول کے لئے درودِ تاج کا ورد کرنا بہت مفید اور مؤثر ہے۔

بعد نمازِ فجر چھتیس مرتبہ قبلہ رو بیٹھ کر نہایت خشوع و خضوع سے درودِ تاج کا ورد کرے۔ اللہ عزّوجل کی بارگاہ میں دستِ دعا دراز کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد معاملہ حل ہو اور غیبی مدد حاصل ہو۔

ذاتی مکان بنانے کا عمل

ذاتی مکان کے حصول کی خواہش اور اس کی اہمیت کا اندازہ ان لوگوں سے لگائیں کہ جو سہولت کے باوجود کرایہ پر بھی مکان حاصل نہیں کر پاتے۔ ذاتی مکان ہونا اللہ عزّوجل کی اک بہت بڑی نعمت ہے اس نعمت کے حصول کے لئے درودِ تاج کو وسیلہ بنانا اک بہترین سبب ہے۔

بعد نمازِ عشاء ایک سو گیارہ بار درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزّوجل کی بارگاہ میں اس کے وسیلے سے دعا کرے اور ہر جمعرات کو گھر میں کچھ پکا کر بچوں کو کھلا دے۔ انشاء اللہ عزّوجل چھ ماہ سے پہلے ہی ذاتی مکان کے حصول کا بندوبست ہو جائے گا۔

تعمیراتی کام میں رکاوٹ کا حل

مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ اکثر اوقات تعمیراتی سلسلے کا آغاز تو تیزی اور دھوم دھام اور پرکشش طریقے سے ہوتا ہے مگر شاندار آغاز کے بعد اچانک سلسلہ تعمیر رک جاتا ہے اور طرح طرح کے مصائب اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس سلسلے کو دوبارہ کامیابی کی طرف گامزن کرنے کے لئے درودِ تاج کا بکثرت ورد بہت موثر ہے۔

بعد نمازِ عشاء ایک سو اکیس مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں تعمیراتی سلسلہ مکمل ہونے کی دعا کرے۔ انشاءاللہ عزوّجل ایک ہفتے سے تین ہفتے کے دوران دوبارہ معاملہ درست ہو کر پایۂ تکمیل کو پہنچے۔

مکان یا دکان خالی کروانا

اکثر کچھ ایسے لوگ مکان یا دکان کرایہ پہ لے لیتے ہیں کہ جو اپنا ضمیر فروخت کر چکے ہوتے ہیں کہ جن کی وجہ سے عموماً اہلِ محلّہ اور خصوصاً مالک مکان کو نہایت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسے لوگوں کو عزت دار محلے سے نکالنا عزت دار لوگوں کے لئے نہایت ضروری ہو جاتا ہے اس مسئلے کے حل کے لئے درودِ تاج کا سہارا لینا مجرب ہے۔

بعد نمازِ مغرب درودِ تاج اکتالیس مرتبہ مکان یا دکان خالی کروانے کی نیت سے کرایہ دار کے تصور کے ساتھ تنہائی میں پڑھے۔ اور عمل کے اختتام پر دعا کرے۔ انشاء اللہ عزوّجل بارہ روز کے مسلسل عمل سے کرایہ دار مکان یا دکان خالی کر دے گا کامیابی کی صورت میں کچھ میٹھی چیز پکا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

عشقِ مجازی کا علاج

معاشرتی برائیوں خصوصاً فلموں ڈراموں اور عشقیہ ناولوں کے سبب اکثر گھرانوں کی لڑکیاں اور لڑکے عشقِ مجازی کے چنگل میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور اپنے اس فعل پر نادم ہونے کی بجائے اسے اچھا فعل گمان کرتے ہوئے اس کے سرِ عام چرچے کئے جاتے ہیں۔ اس گناہِ عظیم کا احساس انہیں اس وقت ہوتا ہے کہ جب ''سب کچھ'' لٹ چکا ہوتا ہے اس فعلِ بد سے توبہ کرنے کے ساتھ درودِ تاج کا ورد اس مکروہ عمل سے نجات دلانے میں بینظیر ہے۔

بعد نمازِ فجر گیارہ بار درودِ تاج اور گیارہ بار یَا مُمِیْتُ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک مسلسل پینا اس گھناؤنے مرض سے شفاء کا باعث ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ عزوّجل کی بارگاہ سے امداد بھی طلب کرتا رہے۔

(مدتِ عمل: اکتالیس یوم)

قسمت سنوارنے کے لئے

دورِ حاضر کا ہر شخص قسمت سنوارنے کی لگن میں مگن دکھائی دیتا ہے اور اس نعمت کے حصول کے لئے وہ خود کو مبتلائے زحمت کر دیتا ہے۔ کہ جس کے باعث اکثر اوقات سنورنے سے پہلے بگڑنا شروع ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ قسمت کا سنوارنا بگاڑنا انسان کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ ہاں اکثر اوقات کچھ کام بگاڑ اور کچھ عوامل سنوار پیدا کرنے میں سبب واقع ہوتے ہیں یونہی قسمت کو سنوارنے کے لئے درودِ تاج کا بکثرت ورد بھی حیرت انگیز تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔

بعد نمازِ تہجد 1000 بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھ کر اکتالیس مرتبہ درودِ تاج کا ورد کرنے کے بعد دعا کرنا مطلوبہ مقصد کے حصول کے لئے بے مثال عمل ہے۔

(دانشمند را اشارہ کافی است) ''عقلمند کے لئے اشارہ کافی ہوتا ہے۔''

ذاتی سواری کا حصول

انسان کے پاس ذاتی سواری ہونا اللہ عزّوجل کی اک عظیم نعمت اور دورِ حاضر کے پیشِ نظر حالات کے مطابق ضرورت بھی ہے۔ لازم ہے کہ اس

نعمت کے حصول کے لئے کسی قسم کے گناہ کا مرتکب نہ ہو اور نہ ہی کسی سودی دستاویزات پہ رضامندی کا اظہار کرے۔ بس اللہ عزوّجل کے کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے درودِ تاج کی کثرت کرے۔

روزانہ رات کو سوتے وقت درودِ تاج پچھتر (75) مرتبہ پڑھ کر ذاتی سواری کے حصول کے لئے دعا اور حصول کے بعد ذاتی سواری سے متعلق اچھی اچھی نیتیں کریں۔ انشاء اللہ عزوّجل چالیس دن کے عمل سے ذاتی سواری کے حصول کے لئے اسباب بننا شروع ہو جائیں گے۔ بفضلہٖ تعالیٰ

﴿ہر جائز کام میں کامیابی کے لئے﴾

کامیابی ایک ایسا محبوب ہے کہ جسے بلاتفریق ہر شخص حاصل کرنا چاہتا ہے اس کے حصول کے لئے جائز حلال ذرائع اختیار کرنا محمود (پسندیدہ) اور ناجائز و حرام امور کو ذریعہ بنانا مذموم (ناپسندیدہ) ہے۔ کامیاب وہی ہے کہ جسے کامیابی جائز ذرائع سے حاصل ہو۔ کامیابی کے حصول کے لئے جائز معاملات کے ساتھ ساتھ درودِ تاج کا ورد کرنا بھی نہایت موثر ہے۔

بعد نمازِ عشاء اور بعد نمازِ فجر اکتالیس مرتبہ مسلسل چالیس دن تک درودِ تاج کا ورد کرنا اور اس کے بعد روزانہ بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ درودِ تاج کا ورد کرنا ہر جائز کام میں کامیابی کے لئے بہت مفید ہے۔

حاجات کی تکمیل کا سریع الاثر عمل

ہر جائز حاجت کی تکمیل کے لئے اللہ عزوّجل کی بارگاہ میں خوف وخشیت اپنانے اور دعا کرنے کے ساتھ ساتھ درودِ تاج بلا ناغہ ورد کرنا کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

روزانہ بلا ناغہ پنج وقتہ نماز کے بعد سات مرتبہ درودِ تاج کا وظیفہ کرنا جملہ حاجات کی تکمیل کے لئے صد فیصد مجرب اور آزمودہ ہے چاہئے کہ حاجات کی تکمیل کے ساتھ کچھ صدقہ وخیرات کرنا اپنا معمول بنائے۔ انشاء اللہ عزوّجل تمام حاجات بن مانگے پوری ہوتی رہیں گی۔

درودِ تاج کی زکوٰۃ

درودِ تاج کی زکوٰۃ سے متعلق کاملین نے کئی طریقے اپنی کتب میں تحریر فرمائے ہیں۔ تمام تر درست اور لفظ زکوٰۃ کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں۔ راقم الحروف کے نزدیک درودِ تاج کی زکوٰۃ کا ایک بے مثل طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروج ماہ میں بعد نمازِ عشاء تمام حوائج سے فراغت کے بعد غسل کرے۔ سفید لباس زیب تن کرے۔ عمدہ خوشبو لگائے اور سفید جائے نماز پر قبلہ رو بیٹھ

کر ایک سو گیارہ مرتبہ درودِ تاج. کا ورد کرے اور تصور میں حضور نبی پاک (ﷺ) کا چہرہ اقدس لائے۔ عمل کے اختتام پر بغیر بات چیت کئے سو جائے۔ انشاء اللہ عزوّجل چالیس دن میں زکوٰۃ مکمل ہو جائے گی۔

شرائطِ زکوٰۃ

درودِ تاج کی زکوٰۃ ادا کرنے والے کو درج ذیل شرائط پر عمل کرنا لازم ہے۔

☆ اپنا عقیدہ اہلسنّت و جماعت کے مطابق رکھنا۔

☆ نمازِ پنجگانہ کی پابندی باجماعت مسجد میں۔

☆ نمازِ تہجد کی پابندی بلاناغہ۔

☆ روزانہ غسل کرنا۔ پاک صاف رہنا۔

☆ سارا دن باوضو رہنا۔

☆ استغفار، درود شریف، کلمہ طیبہ کی کثرت۔

☆ والدین، علماء و مشائخ، مزارات اولیاء کا ادب و احترام۔

☆ ہر اسلامی مہینے کی 13,14,15 تاریخ کو روزہ رکھنا۔

☆ دورانِ زکوٰۃ جو بشارات اور خواب آئیں ان کا کسی سے ذکر نہ کرنا۔

☆ عجز و نیاز اور اخلاص کو اپنانا۔

☆ تمام حروف میں قواعد کا خاص خیال رکھنا۔

☆ ہر قسم کے گناہوں سے اجتناب کرنا۔

☆ صدقہ وخیرات کی کثرت کرنا۔

☆ راقم الحروف سے تحریری اجازت لینا۔

درودِ تاج کی زکوٰۃ کے فوائد

جو بندہ مذکورہ شرائط پر عمل کرتے ہوئے درودِ تاج کی زکوٰۃ ادا کرے گا اُسے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے۔

☆ ظاہر و باطن نفسانی خواہشات اور شیطانی وساوس سے پاک صاف ہو۔

☆ اطاعتِ باری تعالیٰ میں سہولت و رغبت پیدا ہو۔

☆ حضور نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبتِ کامل نصیب ہو۔

☆ ہر کام میں مددِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) حاصل ہو۔

☆ خواب اور بیداری میں سرورِ کائنات (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زیارت سے شرفیاب ہوتا رہے۔

☆ مومنین صالحین میں عزت و وقار حاصل ہو۔

☆ فاسقین و فاجرین دور رہیں۔

☆ مستجاب الدعوات ہو، جو زبان سے کہہ دے وہ ہو کر رہے۔

☆ ہر بیماری و حاجت کے لئے مرجع الخلائق ہو۔

☆ جس کو درودِ تاج پڑھنے کو دے، اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔

☆ دین دنیا اور آخرت میں ہر لمحہ شاد کام رہے۔

☆ رضائے الٰہی (عزوّجل) اور رضائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) حاصل ہو۔

اللہ عزوّجل تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو درودِ تاج کے فضائل و برکات سے متمتع فرمائے۔ اور جزائے خیر و سعادتِ دارین عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین (صلی اللہ علیہ وسلم)

فقط والسلام

احقر العباد محمد مشتاق قادری اُویسی

0300-3639757, 0321-2893715

شرف آباد، کراچی

”خوشخبری“

جسمانی بیماریوں اور روحانی پریشانیوں کے علاج کے لئے اپنے خطوط جوابی لفافے کے ساتھ درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

ایڈریس:

روحانی شفاء خانہ

مکان نمبر E-416، خداداد کالونی،

لیاقت روڈ، نزد جامع مسجد مدینہ، کراچی۔

نوٹ: اسی مقام پر مصنفِ کتابِ ہٰذا محترم محمد مشتاق قادری اُویسی صاحب بروز پیر، منگل اور بدھ عصر تا مغرب عام ملاقات فرماتے ہیں۔

(خواتین سے حضرت ملاقات نہیں کرتے لہٰذا خواتین بذریعہ خط رابطہ فرمائیں۔ شکریہ)



Jilani Publisher

Jilani

Kitab Market Urdu Bazar, Karachi.
Ph: 021-32736009 Cell: 0321-2194314

Scanned with CamScanner